احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعہ 7 مارچ 2008ء

# روزنامہ الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 7 مارچ 2008ء 28 صفر 1429 ہجری 7 امان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 54

## تقویٰ کے ساتھ

حضرت ابوذر غفاریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا:۔

اس بات کا خیال رکھ کہ تو کسی سرخ یا سیاہ رنگ کے آدمی پر فضیلت نہیں رکھتا سوائے اس کے کہ تو اپنے تقویٰ میں اس سے بڑھ جائے۔

(مسند احمد حدیث نمبر:20438)

## ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اصل توحید کو قائم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت سے پورا حصہ لو۔ اور یہ محبت ثابت نہیں ہو سکتی جب تک عملی حصہ میں کامل نہ ہو۔ نری زبان سے ثابت نہیں ہوتی۔ اگر کوئی مصری کا نام لیتا رہے، تو کبھی نہیں ہو سکتا کہ وہ شیریں کام ہو جاوے یا اگر زبان سے کسی کی دوستی کا اعتراف اور اقرار کرے۔ مگر مصیبت اور وقت پڑنے پر اس کی امداد اور دستگیری سے پہلو تہی کرے، تو وہ دوست صادق نہیں ٹھہر سکتا۔ اسی طرح پر اگر خدا تعالیٰ کی توحید کا نرا زبانی ہی اقرار ہو اور اس کے ساتھ محبت کا بھی زبانی ہی اقرار موجود ہو تو کچھ فائدہ نہیں، بلکہ یہ حصہ زبانی اقرار کی بجائے عملی حصہ کو زیادہ چاہتا ہے۔ اس سے یہ مطلب نہیں کہ زبانی اقرار کوئی چیز نہیں ہے۔ نہیں۔ میری غرض یہ ہے کہ زبانی اقرار کے ساتھ عملی تصدیق لازمی ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرو۔ اور یہی (دین) ہے اور یہی وہ غرض ہے جس کے لئے مجھے بھیجا گیا ہے۔ پس جو اس وقت اس چشمہ کے نزدیک نہیں آیا۔ جو خدا تعالیٰ نے اس غرض کے لئے جاری کیا ہے وہ یقیناً بے نصیب رہتا ہے۔ اگر کچھ لینا ہے اور مقصد کو حاصل کرنا ہے تو طالب صادق کو چاہئے کہ وہ چشمہ کی طرف بڑھے اور آگے قدم رکھے اور اس چشمہ جاری کے کنارے اپنا منہ رکھ دے اور یہ ہو نہیں سکتا جب تک خدا تعالیٰ کے سامنے غیریت کا چولہ اتار کر آستانہ ربوبیت پر نہ گر جاوے اور یہ عہد نہ کر لے کہ خواہ دنیا کی وجاہت جاتی رہے اور مصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑیں، تو بھی خدا کو نہیں چھوڑے گا اور خدا تعالیٰ کی راہ میں ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار رہے گا۔ ابراہیم علیہ السلام کا یہی عظیم الشان اخلاص تھا کہ بیٹے کی قربانی کے لئے تیار ہو گیا۔ (دین) کا منشاء یہ ہے کہ بہت سے ابراہیم بنائے (۔) میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ:

ولی پرست نہ بنو۔ بلکہ ولی بنو
اور پیر پرست نہ بنو۔ بلکہ پیر بنو

تم ان راہوں سے آؤ۔ بے شک وہ تنگ راہیں ہیں۔ لیکن ان سے داخل ہو کر راحت اور آرام ملتا ہے۔ مگر یہ ضروری ہے کہ اس دروازہ سے بالکل ہلکے ہو کر گزرنا پڑے گا۔ اگر بہت بڑی گٹھڑی سر پر ہو تو مشکل ہے۔ اگر گزرنا چاہتے ہو تو اس گٹھڑی کو جو دنیا کے تعلقات اور دنیا کو دین پر مقدم کرنے کی گٹھڑی ہے، پھینک دو، ہماری جماعت خدا کو خوش کرنا چاہتی ہے تو اس کو چاہئے کہ اس کو پھینک دے۔ تم یقیناً یاد رکھو کہ اگر تم میں وفاداری اور اخلاص نہ ہو تو تم جھوٹے ٹھہرو گے۔ اور خدا تعالیٰ کے حضور راستباز نہیں بن سکتے۔ ایسی صورت میں دشمن سے پہلے وہ ہلاک ہو گا جو وفاداری کو چھوڑ کر غداری کی راہ اختیار کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ فریب نہیں کھا سکتا اور نہ کوئی اسے فریب دے سکتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ تم سچا اخلاص اور صدق پیدا کرو۔

(ملفوظات جلد دوم ص 138)

## مقابلہ حسن کارکردگی بین المجالس

(مجلس انصار اللہ پاکستان 2007ء)

سال 2007ء میں زعماء اعلیٰ اور زعماء مجالس مقامی انصار اللہ پاکستان میں کارکردگی کے لحاظ سے علم انعامی کی حقدار اور پہلی دس مجالس کی فہرست حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں منظوری کیلئے بھجوائی گئی تھی۔ مجلس عاملہ کی رائے کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرما لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب مجالس کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین

☆ مجلس انصار اللہ دار الذکر فیصل آباد اول اور علم انعامی کی حقدار
☆ مجلس انصار اللہ مغلپورہ لاہور۔ دوم
☆ مجلس انصار اللہ ڈیفنس لاہور۔ سوم
☆ مجلس انصار اللہ ربوہ۔ چہارم
☆ مجلس انصار اللہ دار السلام لاہور۔ پنجم
☆ مجلس انصار اللہ مارٹن روڈ کراچی۔ ششم
☆ مجلس انصار اللہ شاہدرہ ٹاؤن لاہور۔ ہفتم
☆ مجلس انصار اللہ جوہر ٹاؤن لاہور۔ ہشتم
☆ مجلس انصار اللہ بھاٹی گیٹ لاہور۔ نہم
☆ مجلس انصار اللہ دار الحمد فیصل آباد۔ دہم

اللہ تعالیٰ ان مجالس کیلئے یہ اعزاز مبارک فرمائے اور انہیں احسن رنگ میں خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(صدر مجلس انصار اللہ پاکستان)

## سپیشلسٹ ڈاکٹر کی فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں امراض ناک کان و گلا کے سپیشلسٹ ڈاکٹر کی فوری ضرورت ہے۔ کوالیفائیڈ ڈاکٹر/سپیشلسٹ صاحبان جو خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفکیٹس کے بنام ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ جلد ارسال کریں درخواستیں صدر صاحب محلّہ/امیر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ آنی چاہئیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

# عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 473

## گلستان احمدیت کے معصوم پھول اور سالانہ جلسہ کے مجاہدات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا بیان فرمودہ روح پرور واقعہ۔فرمایا:۔

قادیان کی بات ہے میں اس وقت بچہ ہی تھا میرا ہم عمر ایک اور بچہ مدرسہ احمدیہ کے ایک کمرے میں بطور معاون کام کر رہا تھا میری عمر اس وقت اتنی چھوٹی تھی کہ میرے بزرگ حضرت میر محمد اسماعیل صاحب جو اس وقت جلسہ سالانہ کے انچارج ہوتے تھے وہ اپنے دفتر میں میری ڈیوٹی تو لگا دیتے تھے لیکن ان کی طرف سے ڈیوٹی لگانے کا مطلب صرف یہ ہوتا تھا کہ مجھے جلسہ سالانہ کے کام کرنے کی عادت پڑ جائے۔ ورنہ اس عمر میں جو عام جلسہ کا انتظام ہے اس قسم کے کام میں نہیں کر سکتا تھا بس کبھی وہ مجھے کوئی پیغام دے کے بھیج دیتے تھے کبھی ویسے ہی بٹھائے رکھتے تھے اور میں ان کو کام کرتے دیکھتا رہتا تھا یا ان کے کاغذ وغیرہ ٹھیک کرتا رہتا تھا ایک دفعہ رات کے وقت جب قریباً سب مہمان کھانا کھانے سے فارغ ہو چکے تھے تو وہ مجھ سے کہنے لگے مدرسہ احمدیہ کے کمروں میں جا کر دیکھ آؤ۔ کیا سب مہمان ٹھیک ٹھاک ہیں ان کو کھانا مل گیا ہے یا نہیں۔ آیا سب آرام سے ہیں کسی کو کوئی تکلیف تو نہیں؟ چنانچہ میں مدرسہ احمدیہ کے ایک کمرہ کے دروازہ پر جب پہنچا تو اس کا دروازہ ذرا سا کھلا تھا۔ ان دنوں جلسہ سالانہ کے دوران رضا کاروں کو رات کے وقت ایک دو بار چائے کی پیالی بھی مل جایا کرتی تھی۔

میں نے دیکھا کہ ایک رضا کار اپنی چائے کی پیالی لے کر جب کمرے میں آیا تو وہاں ایک مہمان بیمار پڑا تھا اسے غالباً لرزہ کے ساتھ بخار چڑھا ہوا تھا اسے خیال آیا کہ یہ بچہ شاید مجھے بیمار دیکھ کر میرے لئے چائے لے کر آیا ہے چنانچہ عین اس وقت جب میں ذرا سا دروازہ کھول کر اندر جانے لگا تو اس بیمار دوست نے پوچھا میرے لئے چائے لے کر آئے ہو؟ مجھے تو پتہ تھا کہ یہ فلاں لڑکا ہے (جو اس وقت مجھ سے ذرا بڑا ہوگا) اور یہ اپنے لئے چائے لے کر آیا ہے۔ میں باہر کھڑا ہو گیا یہ دیکھنے کے لئے کہ اب اس کا ردعمل کیا ظاہر ہوتا ہے۔ میں نے دیکھا کہ ایک لمحہ کیلئے اس طفل نے یہ نہیں ظاہر ہونے دیا کہ وہ اپنے لئے چائے لے کر آیا ہے۔ وہ فوراً کہنے لگا ہاں آپ کی طبیعت ٹھیک نہیں۔ آپ یہ چائے پیئیں۔ اس نے یہ بھی نہیں کہا کہ آپ کے لئے چائے لے کر آیا ہوں کیونکہ اس طرح غلط بیانی ہو جاتی۔

پس بظاہر یہ ایک معمولی سا واقعہ ہے لیکن یہ معمولی سا واقعہ بھی بتا رہا ہے کہ جو ہمارے کم عمر احمدی بچے ہیں یا نوجوان اور بڑی عمر کے جلسہ سالانہ کی ڈیوٹیاں دیتے ہیں اور جلسہ سالانہ کے کام رضا کارانہ طور پر کرتے ہیں ان کی ذہنیت کیا ہوتی ہے۔ پچھلے سال چونکہ جلسہ سالانہ کے موقع پر پولیس کا بھی بڑا انتظام تھا۔ ایک چھوٹا بچہ جو رات کا کھانے لے کر جا رہا تھا اس سے ایک پولیس افسر نے علم حاصل کرنے کیلئے پوچھا بچے تمہیں اس کام کے کتنے پیسے ملتے ہیں؟ تو وہ ہنس پڑا۔ کہنے لگا تم پیسوں کی بات کرتے ہو میں ربوہ کا رہنے والا نہیں میں باہر سے آیا ہوں اور بڑی سفارشیں کروا کر میں نے جلسہ کے کام کے لئے اپنی ڈیوٹی لگوائی ہے ورنہ باہر والوں کو عام طور پر نہیں لگاتے اور تم مجھ سے یہ پوچھتے ہو کہ مجھے پیسے کتنے ملتے ہیں؟

(خطبات ناصر جلد ششم صفحہ 196 نظارت اشاعت ربوہ)

## نہاں ہم ہو گئے یار نہاں میں

الفضل قادیان (24 نومبر 1915ء) کے صفحہ 2 پر امرتسر کے ایک غریب اور مظلوم احمدی کے لئے دعائیہ اعلان کا ایک مثالی نمونہ:۔

”امرتسر میں ایک احمدی غریب کو بعض شریر خوامخواہ دکھ دیتے اور فحش کلامی اور دلآزاری کرتے رہتے ہیں اسی قسم کی اور بہت سی درد انگیز فریادیں بغرض دعا ان دنوں حضرت اقدس کی خدمت میں پہنچ چکی ہیں جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دشمنان سلسلہ کی رگ مخالفت آج کل خاص طور پر جوش میں ہے پس اے مخلص خدام مسیح ............ تم بھی اب خاص ہی جوش اور تڑپ کے ساتھ راتوں کو اٹھ اٹھ کے اپنے رب کے حضور زاری کرو کہ مولا تیرے عرش عظیم کی دہائی ہے۔ اب تو اعدائے دین تیرے عاجز بندوں کو بہت ہی ستانے لگے ہیں انہیں ہدایت کیجئے اور ہمیں ان مظالم کو سہنے کی طاقت دیجئے“

## میانوالی ایکسپریس کا ربوہ میں سٹاپ

مورخہ 25 فروری 2008ء سے ربوہ اسٹیشن پر میانوالی ایکسپریس کا سٹاپ منظور ہو چکا ہے لہٰذا احباب سے گزارش ہے کہ اس سے استفادہ کریں۔ ٹائمنگ یہ ہیں

148Down لاہور جانے کیلئے رات 2:30 بجے

147UP میانوالی جانے کیلئے رات 12:15 بجے

(ریلوے سٹیشن ماسٹر ربوہ)

# اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## سانحہ ارتحال

مکرم محمد فہیم صاحب ایڈووکیٹ ماڈل ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم ملک محمد نعیم صاحب ایڈووکیٹ ابن مکرم ملک محمد مستقیم صاحب ایڈووکیٹ مرحوم ساہیوال میں مورخہ 26 فروری 2008ء کو حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے انتقال کر گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 28 فروری 2008ء کو مربی سلسلہ نے پڑھائی اور اس کے بعد ان کی تدفین مقامی احمدیہ قبرستان میں کی گئی مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ اور تین بیٹے مکرم فیصل احمد صاحب ملک امریکہ، مکرم طلال احمد صاحب ملک امریکہ اور مکرم تیمور ملک صاحب سکاٹ لینڈ چھوڑے ہیں۔ مرحوم نیک ایماندار غریب پرور اور اعلیٰ اخلاق کے مالک تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے رحم اور فضل سے مرحوم کو جنت الفردوس میں ہر آن بلندی درجات عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے مرحوم کی وفات پر جماعت احمدیہ ساہیوال کے ہر فرد نے جس طرح سے اس موقع پر ہماری دلجوئی کی اللہ تعالیٰ ان سب کو اور ان کی اولادوں کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم مظفر احمد صاحب برلاس ڈیفنس لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامن اور مکرم مرزا افضل بیگ صاحب مرحوم کی صاحبزادی محترمہ شفیعہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا مبشر احمد صاحب بیگ مرحوم طویل علالت کے بعد 78 سال کی عمر میں مورخہ 24 فروری 2008ء کو بقضائے الٰہی لاہور میں وفات پا گئیں۔ اسی دن مرحومہ کی نماز جنازہ، رہائش گاہ L-267 ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی لاہور میں مکرم حمید اللہ خالد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ ہانڈو گجر لاہور کے قبرستان میں مرحومہ کو سپرد خاک کر دیا گیا قبر تیار ہونے پر مکرم مرزا اجمل امجد بیگ صاحب سابق جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ حلقہ ڈیفنس لاہور نے دعا کرائی۔ مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں تین بیٹے مکرم مرزا فہیم احمد بیگ صاحب مکرم ڈاکٹر مرزا کلیم احمد بیگ صاحب مکرم مرزا ندیم احمد بیگ صاحب، ایک بیٹی مکرم رفعت مظفر صاحبہ اور 17 پوتے پوتیوں و نواسے نواسیوں کو سوگوار چھوڑا ہے۔ مرحومہ نیک دل، کم گو، عبادت گزار اور صلہ رحمی کرنے والی دردمند خاتون تھیں خلافت احمدیہ سے دلی وابستگی رکھنے اور جماعت کی مالی تحریکات میں حصہ لینے والی خصوصاً غریب و نادار لوگوں کی دل وجان سے مدد کر کے روحانی تسکین محسوس کرتی تھیں۔ دھیمے انداز میں بڑی حکمت کے ساتھ بچوں کی تربیت کرتی رہیں تمام اہل خاندان خصوصاً اپنے سسرالی رشتہ داروں اور تمام عزیزوں سے حسن سلوک اور محبت کرنے والی اور سب کیلئے دعائیں کرنے والی مخلص خاتون تھیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم مرزا محمد عتیق صاحب کنری ضلع میرپور خاص تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم مرزا محمد رفیع صاحب ولد مکرم حسین بیگ صاحب کھدریالہ مورخہ 25 فروری 2008ء کو کنری میں بقضائے الٰہی 89 سال کی عمر میں وفات پا گئے ہیں آپ جماعتی کاموں میں بڑی جانفشانی سے دلچسپی لیتے تھے آپ کو 22 سال تک بطور امیر جماعت احمدیہ کنری خدمت کرنے کا موقع ملا۔ اسی دوران 1985ء میں ایک ماہ دس دن تک اسیر راہ مولیٰ کا شرف بھی حاصل ہوا۔ آپ ٹاؤن کمیٹی کنری کے کونسلر بھی رہے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے دو بیٹے خاکسار اور مکرم مرزا محمد رفیق صاحب کنری اور دو بیٹیاں مکرمہ طلعت نسرین صاحبہ اہلیہ مکرم صباح الدین صاحب مرحوم اور مکرمہ روبینہ شاہین صاحبہ اہلیہ مکرم جناح الدین صاحب یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

## سانحہ ارتحال

مکرم محمد یونس طاہر صاحب کارکن دفتر نمائش کمیٹی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد ممتاز احمد صاحب سرگانہ ابن مکرم مہر عاشق محمد صاحب سرگانہ سابق صدر باگڑ سرگانہ ضلع خانیوال مورخہ 27 فروری 2008ء کو بعمر 79 سال وفات پا گئے۔ موضع باگڑ میں ان کی نماز جنازہ مکرم نعیم اللہ خان صاحب امیر ضلع خانیوال نے پڑھائی۔ ربوہ میں نماز جنازہ مکرم مظفر احمد منصور صاحب مربی ضلع اٹک نے پڑھائی۔ قبرستان عام ربوہ میں تدفین ہوئی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور رلواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

احسان اللہ دانش صاحب

# تلاوت قرآن کریم کے آداب

## قرآن شریف تدبر و تفکر و غور سے پڑھنا چاہئے

حضرت رسول کریم ﷺ تلاوت قرآن پر بہت زور دیتے اور کثرت سے تلاوت کرنے کی تاکید فرماتے تھے۔ حفاظت قرآن کے ضمن میں کثرت تلاوت بہت اہم کردار ادا کرتی ہے۔ کثرت سے تلاوت کرنے والا حافظ نہ سہی مگر ایک نیم حافظ ضرور بن جاتا ہے اور قرآن کریم کے متن سے اس قدر مانوس ہو جاتا ہے کہ جب اس کے سامنے تلاوت کی جائے تو غلطی کی صورت میں فوراً درستی کرا دیتا ہے۔ گو زبانی اسے مکمل قرآن نہ بھی یاد ہو، وہ چھوٹی سی غلطی پر بھی فوراً مطلع ہو جاتا ہے اور اصلاح کروا دیتا ہے۔

تلاوت کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ دلوں میں اس کی اہمیت جاگزین کرنے کا بیڑا بھی اللہ تعالیٰ خود اُٹھاتا ہے۔ کیونکہ رسول کریم ﷺ کی طاقت میں تھا ہی نہیں کہ دلوں میں اتنی محبت پیدا کر دیں جو آئندہ زمانوں پر بھی محیط ہو اور کسی دَور میں بھی قوم کلام اللہ کی تلاوت کے فریضہ سے غافل نہ ہو۔ بہت بھی ہوتا تو یہی کہ آپ کی خوشنودی کی خاطر لوگ آپؐ کے سامنے تو تلاوت کر لیا کرتے مگر جب آپؐ سامنے نہ ہوتے یا جب آپؐ کی وفات ہو جاتی تو پھر یہ سلسلہ ختم ہو جاتا۔ مگر خدا تعالیٰ نے تلاوت قرآن کو زندہ رکھنا اپنی ذمہ داری قرار دیا۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے: اس قرآن کا جمع کرنا اور اس کی تلاوت ہماری ذمہ داری ہے۔

(القیامۃ:18)

اس آیت سے تلاوت کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جمع قرآن کے ساتھ اس کو رکھا ہے۔

## آداب تلاوت

قرآن کریم باقاعدہ تلاوت کے آداب سکھاتا ہے۔ مثلاً یہ کہ تلاوت کرنے سے قبل ظاہری اور باطنی پاکیزگی شرط ہے۔ فرمایا:۔ کوئی اسے چھو نہیں سکتا سوائے پاک کئے ہوئے لوگوں کے۔

(الواقعہ:80)

پھر یہ کہ تلاوت سے قبل خدا تعالیٰ سے شیطانی وساوس سے بچنے کی دعا کر لیا کرو:

ترجمہ: پس جب تو قرآن پڑھے تو دھتکارے ہوئے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کر۔

(النحل:99)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

ترجمہ: اے طالب معرفت جان لے کہ جب کوئی شخص سورۃ فاتحہ اور قرآن کریم کی تلاوت کرنے لگے تو اس پر لازم ہے کہ وہ (اعوذ باللہ) پڑھے جیسا کہ قرآن کریم میں حکم ہے۔ کیونکہ کبھی شیطان خدا تعالیٰ کی رکھ میں چوروں کی طرح داخل ہو جاتا ہے اور اس حرم کے اندر آ جاتا ہے جو معصومین کا محافظ ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے ارادہ فرمایا کہ وہ سورۃ فاتحہ اور قرآن مجید کی تلاوت کے وقت اپنے بندوں کو شیطان کے حملہ سے بچائے، اسے اپنے حربہ سے پسپا کرے، اس کے سر پر تبر رکھے اور غافلوں کو غفلت سے نجات دے۔ پس اس نے شیطان کو دھتکارنے کے لیے جو قیامت تک راندہ درگاہ ہے اپنے ہاں سے بندوں کو ایک بات سکھائی۔

(اعجاز المسیح روحانی خزائن جلد18 صفحہ 81-82)

پھر یہ ادب سکھلایا کہ جب تلاوت کی جا رہی ہو تو خاموشی سے سُنی جائے۔ فرمایا

اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے غور سے سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

(الاعراف:205)

قرآن کریم کی ان تعلیمات کے مطابق رسول کریم ﷺ صحابہ کو غور سے تلاوت سننے کی بھی بہت تاکید فرماتے تھے۔ روایت ہے:۔

”جو قرآن کریم کی تلاوت کرتا ہے اس کے لئے ایک اجر ہے اور جو غور سے سنتا ہے اس کے لئے دہرا اجر ہے“۔

(الدارمی۔ فضائل القرآن۔ فضل من استمع الی القرآن)

آداب تلاوت کے ضمن میں یہاں تک رہنمائی فرمائی کہ ایسے مبارک اوقات بھی بتا دیئے کہ دِن اور رات کی کن گھڑیوں میں تلاوت قرآن کریم اللہ تعالیٰ کے حضور زیادہ پسندیدہ ہے۔ ان میں سے ایک وقت فجر کا ہے جب کہ انسانی ذہن مکمل طور پر پُرسکون، تازہ دم اور ہشاش بشاش ہوتا ہے۔ چنانچہ فرمایا:۔

سورج کے ڈھلنے سے شروع ہو کر رات کے چھا جانے تک نماز کو قائم کر اور فجر کی تلاوت کو اہمیت دے۔ یقیناً فجر کو قرآن پڑھنا ایسا ہے کہ اُس کی گواہی دی جاتی ہے۔ (بنی اسرائیل:79)

ذیل میں بطور نمونہ چند ایک احادیث درج کی جاتی ہیں جن میں آنحضرت ﷺ نے تلاوت کی اہمیت، آدابِ تلاوت اور فضائل تلاوت کا ذکر فرمایا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔

”جس نے قرآن کا ایک حرف بھی پڑھا اس کو اس کے پڑھنے کی وجہ سے ایک نیکی ملے گی اور اس ایک نیکی سے دس اور نیکیاں ملیں گی۔ میں نہیں کہتا کہ الٓمٓ ایک حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔“

(بخاری کتاب فضائل القرآن باب ماجاء فیمن قرا حرفا من القرآن...)

اسی ارشاد کی تعمیل میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے اپنی زندگی کا شغل ہی قرآن کریم پڑھنا پڑھانا بنا لیا تھا۔

حضرت ابوامامہ باہلی روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:۔

فرمایا:۔

قرآن پڑھا کرو یہ قیامت کے روز اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا زَھْرَاوَین یعنی سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران پڑھا کرو یہ قیامت کے روز اس طرح آئیں گی گویا دو بدلیاں ہوں یا ایسے کہ گویا صف آراء پرندوں کے دو غول ہوں جو اپنے پڑھنے والوں پر سایہ فگن ہوں گے۔ سورۃ بقرہ پڑھا کرو کیونکہ اس کو پڑھتے رہنا برکت کا موجب ہے اور اس کو ترک کر دینا حسرت کا موجب ہو گا جھوٹے شعبدہ باز اس پر غالب نہیں آ سکتے۔“

(مسلم کتاب صلاۃ المسافرین باب فضل قراءۃ القرآن وسورۃ البقرۃ)

حضرت عُبَیْدَہ مُلَیْکِی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے اہل قرآن! قرآن پڑھے بغیر نہ سویا کرو اور اس کی تلاوت رات کو اور دن کے وقت اس انداز میں کرو جیسے اس کی تلاوت کرنے کا حق ہے اور اس کو پھیلاؤ اور اس کو خوش الحانی سے پڑھا کرو اور اس کے مضامین پر غور کیا کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

(رواہ البیھقی فی شعب الایمان بحوالہ مشکاۃ المصابیح کتاب فضائل القرآن)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”قرآن شریف کو بھی خوش الحانی سے پڑھنا چاہئے۔ بلکہ اس قدر تاکید ہے کہ جو شخص قرآن شریف کو خوش الحانی سے نہیں پڑھتا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ اور خود اس میں ایک اثر ہے۔ عمدہ تقریر خوش الحانی سے کی جائے تو اس کا بھی اثر ہوتا ہے۔ وہی تقریر ژولیدہ زبانی سے کی جائے تو اس میں کوئی اثر نہیں ہوتا۔ جس شئے میں خدا تعالیٰ نے تاثیر رکھی ہے اس کو...... کی طرف کھینچنے کا آلہ بنایا جائے تو اس میں کیا حرج ہے“۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 524)

ایک دوسری جگہ فرمایا:۔

”آنحضرت ﷺ نے خوش الحانی سے قرآن سنا تھا اور آپؐ اس پر روئے بھی تھے۔ جب یہ آیت آئی وَجِئْنَا بِکَ (۔)(النساء:42) آپ روئے اور فرمایا بس کر میں آگے نہیں سن سکتا۔ آپ کو اپنے گواہ گزرنے پر خیال گذرا ہو گا۔ ہمیں خود خواہش رہتی ہے کہ کوئی خوش الحان حافظ ہو تو قرآن سنیں“۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 162)

”قرآن شریف تدبر و تفکر و غور سے پڑھنا چاہیے حدیث شریف میں آیا ہے رُبَّ قَارٍ یَّلْعَنُہُ الْقُرْاٰن۔ یعنی بہت ایسے قرآن کریم کے قاری ہوتے ہیں جن پر قرآن کریم لعنت بھیجتا ہے۔ جو شخص قرآن پڑھتا اور اس پر عمل نہیں کرتا اس پر قرآن مجید لعنت بھیجتا ہے۔ تلاوت کرتے وقت جب قرآن کریم کی آیت رحمت پر گذر ہو تو وہاں خدا تعالیٰ سے رحمت طلب کی جاوے اور جہاں کسی قوم کے عذاب کا ذکر ہو تو وہاں خدا تعالیٰ کے عذاب سے خدا تعالیٰ کے آگے پناہ کی درخواست کی جاوے اور تدبر و غور سے پڑھنا چاہیے اور اس پر عمل کیا جاوے۔“

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 157)

روایات سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ آنحضورؐ خود کس انداز میں تلاوت کیا کرتے تھے۔ چنانچہ حضرت قتادہؓ سے روایت ہے کہ مَیں نے حضرت انس سے نبیؐ کی قراءت کے متعلق سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ نبیؐ ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کیا کرتے تھے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الوتر باب استحباب الترتیل فی القراءۃ)

اُم المومنین حضرت اُمِّ سلمہؓ روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ قرآن کریم کی تلاوت ٹھہر ٹھہر کر کیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن پڑھ کر توقف فرماتے پھر اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھتے اور توقف فرماتے۔

(مشکوٰۃ المصابیح کتاب فضائل القرآن)

یَعْلٰی بِنْ مَمْلِکؓ روایت کرتے ہیں کہ مَیں نے اُمّ المومنین حضرت اُمّ سلمہ سے آنحضور ﷺ کے قرآن کی تلاوت کے بارہ میں دریافت کیا تو انہوں نے کہا کہ آنحضور ﷺ کی قراءت، قراءت مفسرہ ہوتی تھی یعنی ایک ایک حرف کے پڑھنے کی سننے والے کو سمجھ آ رہی ہوتی تھی۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد والنسائی بحوالہ مشکاۃ المصابیح کتاب فضائل القرآن)

حضرت براء بن عازب سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن کو اپنی آوازوں سے زینت دو۔

(سنن ابی داؤد کتاب الوتر باب استحباب الترتیل فی القراءۃ)

پھر یہ بھی احادیث ملتی ہیں کہ قرآن کریم کے حکم کی تعمیل میں رسول کریم ﷺ بہت تاکید فرماتے تھے کہ تلاوت توجہ سے سنی جائے۔ حضرت امام بخاری نے اپنی صحیح میں کتاب فضائل القرآن میں قرآن کریم غور سے سننے کے بارہ میں آنحضور ﷺ کی نصائح اور اُسوہ کے بارہ میں روایات کا ایک باب باندھا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ رسول کریم ﷺ اس ضمن میں کس قدر تاکید فرماتے تھے اور صرف صحیح بخاری ہی نہیں بلکہ قریباً تمام کتبِ حدیث میں ملتے جلتے مضامین کی احادیث کثرت سے ملتی ہیں۔

آنحضرت ﷺ کی ان نصائح پر صحابہؓ نے اپنی فطری اطاعت کی عادت کے مطابق والہانہ لبیک کہا۔

بہت سے صحابہؓ نے قرآن کریم کی تعلیم و تدریس کو ہی اپنا شغل بنالیا اور دن رات اس کی تلاوت میں مشغول رہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ صحابہ کے حق میں گواہی دیتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی وہ اس کی ویسی ہی تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ اس کی تلاوت کا حق ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو (درحقیقت) اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جو کوئی بھی اس کا انکار کرے پس وہی ہیں جو گھاٹا پانے والے ہیں۔ (البقرۃ:122)

چنانچہ روایات میں ہے کہ: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے آنحضور ﷺ نے پوچھا کہ کتنی دیر میں قرآن کریم کا مکمل دَور کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی کہ ایک رات میں۔ آپؐ نے فرمایا:۔

ایک مہینہ میں قرآن کریم کا دَور مکمل کیا کرو مَیں نے عرض کی کہ مجھے اس سے زیادہ کی توفیق ہے۔ آپؐ نے فرمایا کہ پھر ایک ہفتہ میں مکمل کرلیا کرو لیکن اس سے جلدی نہیں۔

(بخاری کتاب فضائل القرآن باب فی کم یقرا القرآن)

اس روایت سے ایک تو یہ علم ہوتا ہے کہ صحابہ کو قرآن کریم سے کس درجہ عشق تھا اور وہ کس طرح دن رات اس کی تلاوت کرنا چاہتے تھے۔ دوسری جانب حفاظت قرآن کے حوالہ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ ؐ کس قدر گہری نظر سے حفاظت قرآن کا اہتمام فرماتے۔ اس طرح تیزی سے پڑھنے سے معانی کی طرف بہت کم توجہ ہوتی ہے۔ اس لئے اس طرح تلاوت کرنی چاہئے کہ معانی بھی سمجھ آ رہے ہوں۔

حضرت مسیح موعود آداب تلاوت کے ضمن میں نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''لوگ قرآن شریف پڑھتے ہیں مگر طوطے کی طرح یونہی بغیر سوچے سمجھے چلے جاتے ہیں۔ جیسے ایک پنڈت اپنی پوتھی کو اندھا دھند پڑھتا جاتا ہے۔ نہ خود سمجھتا ہے اور نہ سننے والوں کو پتہ لگتا ہے۔ اسی طرح پر قرآن شریف کی تلاوت کا طریق صرف یہ رہ گیا ہے کہ دو چار سپارے پڑھ لئے اور کچھ معلوم نہیں کہ کیا پڑھا۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہ سُر لگا کر پڑھ لیا اور 'ق' اور 'ع' کو پورے طور پر ادا کر دیا۔ قرآن شریف کو عمدہ طور پر اور خوش الحانی سے پڑھنا بھی ایک اچھی بات ہے۔ مگر قرآن شریف کی تلاوت کی اصل غرض تو یہ ہے کہ اس کے حقائق اور معارف پر اطلاع ملے اور انسان ایک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرے''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 284، 285)

اسی طرح تلاوتِ قرآن کریم کا ایک اَور ادب یہ سکھلایا:۔

''اللہ تعالیٰ قرآن شریف کی تعریف میں فرماتا ہے۔ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ (البقرہ:3) قرآن بھی ان لوگوں کے لئے ہدایت کا موجب ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کریں۔ ابتدا میں قرآن کے دیکھنے والوں کا تقویٰ یہ ہے کہ جہالت اور حسد اور بخل سے قرآن شریف کو نہ دیکھیں بلکہ نور قلب کا تقویٰ ساتھ لے کر صدق نیت سے قرآن شریف کو پڑھیں''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 536)

عبادات کے ساتھ خصوصی طور پر قرآن کریم کی تلاوت کو بہت مضبوطی سے باندھ دیا گیا ہے۔ نماز دن میں پانچ مرتبہ پڑھنا فرض ہے اور ہر نماز میں قرآن کریم کا کچھ حصہ پڑھنا ضروری ہے۔ اس لئے ہر مومن کو قرآن کریم کا کچھ نہ کچھ حصہ یاد کرنا ہی پڑتا ہے اور امام کی تلاوت پیچھے صفوں میں کھڑے نمازی غور سے سُنتے اور کسی بھی غلطی کی صورت میں اصلاح کرواتے ہیں۔ نیز اس طرح بار بار تلاوت اور بار بار سُننے سے مختلف لوگوں کو قرآن کریم کے مختلف حصے ازبر ہوجاتے ہیں۔

آنحضور ﷺ نمازوں میں قرآن کریم کی لمبی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ ایک روایت ملتی ہے کہ ایک دفعہ آپؐ نے نمازِ تہجد میں قرآن شریف کی پہلی پانچ سورتوں کی بالترتیب تلاوت فرمائی جو مجموعی طور پر قرآن کریم کے پانچویں حصہ کے برابر ہیں۔

(ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب مایقول الرجل فی رکوعہٖ)

اسی طرح بخاری میں ذکر ملتا ہے کہ لمبے لمبے قیام کرنے کی وجہ سے آپؐ کے پاؤں متورم ہوجایا کرتے تھے۔

(بخاری کتاب الصلاۃ باب قیام النبی ﷺ ان ترم قدماہ.....)

اُمّ المومنین حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا، نماز میں قرآن کریم کا پڑھنا افضل ہے اس کے پڑھنے سے جو نماز کے علاوہ پڑھا گیا ہو اور نماز کے علاوہ قرآن کریم پڑھنا خدا تعالیٰ کی تسبیح اور تکبیر بیان کرنے سے زیادہ افضل ہے۔

(مشکوٰۃ المصابیح کتاب فضائل القرآن الفصل الثالث)

اسی طرح سال میں ایک مرتبہ ایک رمضان المبارک میں قرآن کریم کا کم از کم ایک دور کرنے کی عادت بہت مبارک ہے جو حضرت رسول کریم ﷺ کی سنت کی اتباع میں آپؐ کے زمانہ سے چلی آرہی ہے۔ اس کے علاوہ نفل نماز میں قرآن کریم کا ایک دور ہے۔ یہ مبارک عادت حضرت عمرؓ کے دور سے نماز تراویح کی شکل میں باقاعدہ جاری ہے۔

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''ہر رمضان میں ساری دنیا کی ہر بڑی (۔) میں سارا قرآن کریم حافظ لوگ حفظ سے بلند آواز کے ساتھ ختم کرتے ہیں۔ ایک حافظ امامت کراتا ہے اور دوسرا حافظ اس کے پیچھے کھڑا ہوتا ہے تا اگر کسی جگہ پر وہ بھول جائے تو اُس کو یاد کرائے۔ اس طرح (اس ایک ماہ میں ہی) ساری دنیا میں لاکھوں جگہ پر قرآن کریم صرف حافظہ سے دہرایا جاتا ہے''۔

(دیباچہ تفسیر القرآن ضیاء الاسلام پریس ربوہ صفحہ 277)

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق بخشے کہ ہم قرآن کریم کی تلاوت کو اس کے تمام آداب کے ساتھ کرنے والے ہوں۔ اور خدا تعالیٰ ہمیں اس کی برکات سے دائمی حصہ عطا فرمائے۔

مکرم احمد جواد مخدوم صاحب بھیروی

# حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی مشفقانہ سلوک کی چند یادیں

یہ ستمبر 1959ء کی ایک کڑکتی دوپہر تھی۔ جب خاکسار گورنمنٹ ہائی سکول بھیرہ (ضلع سرگودھا) سے میٹرک ہائی فرسٹ ڈویژن میں پاس کرنے کے بعد اپنے والد محترم مخدوم بشیر احمد صاحب علیگ کے ہمراہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں سال اول میں داخلہ لینے کے لئے ربوہ بس سٹینڈ پر اترا۔ اس وقت سورج پوری آب و تاب کے ساتھ چمک رہا تھا اور دور سے جلوۂ حسن دکھانے والی سنگلاخ پہاڑیوں نے تمازت آفتاب کو دو آتشہ کر رکھا تھا اور ہم پسینے میں شرابور لنگر خانہ حضرت مسیح موعود (نزد بیت المبارک) کی زیارت سے فیض یاب ہوئے۔ سامان کارکنان کے حوالے کرکے عازم کالج ہوئے۔ حضرت مصلح موعود کے مقدس ہاتھوں سے قائم شدہ کالج دیکھنے پر دلی جذبات کی اس شعر میں کچھ عکاسی کی گئی ہے۔

پہاڑوں کے دامن، اجلی فضا میں
ٹی آئی کالج کی رنگیں عمارت
وہ گہوارۂ علم و ادب ہے
بصد شوق کی جسکی میں نے زیارت
(مونسؔ صاحب)

اور میاں عطاء الرحمٰن صاحب بھیروی (وائس پرنسپل) کی سربراہی میں حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) کے دفتر میں حاضر باشی کا شرف حاصل کیا۔

زمانہ سکول میں استاذی المحترم شیخ خالد محمود صاحب ہیڈ ماسٹر کا بارعب تصور ذہن میں براجمان تھا مگر حضرت میاں صاحب کو ان سے بڑھ کر بارعب اور وجیہہ شخصیت پایا حضرت میاں صاحب نے دلآویز مسکراہٹ سے انٹرویو کا آغاز فرمایا اور مجھ سے میرا نام اور حاصل کردہ نمبروں کے بارے میں پوچھا۔ میرے جواب دینے پر آپ نے میرے انتخاب مضامین کے بارے میں فرمایا ''تم نے سائنس کے مضامین کا انتخاب کیوں نہیں کیا۔ تمہارے نمبر تو بہت اچھے ہیں''۔ اس پر میرے ابا جان گویا ہوئے اور بتلایا (میرے) بڑے لڑکے (مخدوم عثمان علی صاحب المعروف یو۔ اے۔ مخدوم) نے سی ایس پی کا جو بعد ازاں ڈپٹی سیکرٹری وزارت دفاع پاکستان بنے امتحان پاس کیا ہے اور بطور انکم ٹیکس آفیسر تقرری ہوئی ہے۔ میں اسے بھی اسی لائن پر چلانا چاہتا ہوں۔'' اس موقع پر میاں عطاء الرحمٰن صاحب نے ابا جان کا مفصل تعارف کروایا۔

ازراہ شفقت حضرت میاں صاحب نے میری کمزوریٔ صحت کو خصوصی توجہ کا شرف بخشا اور بحالی صحت کے لئے ''سویابین'' دو کلو بطور تحفہ عنایت فرمائی اور اس کے فوائد سے بھی آگاہ فرمایا کیونکہ ہمارے لئے یہ ایک نئی چیز تھی۔ حضرت میاں صاحب کی اس عنایت نے کالج اور ہوسٹل میں دھوم مچادی اور استاد محترم چوہدری ظفر احمد وینس صاحب نے کلاس میں ''تعارفی تقریب'' کے موقع پر اس تحفہ کا خصوصی تذکرہ فرمایا۔

میری ساری زندگی پر محیط آپ کی باران شفقت کی یہ پہلی پھوار تھی۔ فضل عمر ہسپتال میں قیام کے دوران موسم کی تبدیلی سے خاکسار بخار میں مبتلا ہو گیا اور جاتے جاتے بخار نے ایک تکلیف دہ علامت باقی چھوڑ دی والد صاحب (جو رجسٹرڈ حکیم درجہ اول اور خاندانی طبیب تھے) کے علاوہ شہرہ آفاق حکیم شاہ محمد صاحب بھیروی کے علاج سے بھی چنداں فرق نہ پڑا۔ ایک روز میری خوش بختی رنگ لائی اور حضرت میاں صاحب سے مشرف بہ مصافحہ ہوا فرمایا تمہاری صحت خراب معلوم ہوتی ہے۔ عرض کیا بوجہ بخار نقاہت وغیرہ ہوگئی ہے۔ اس پر مجھے فوراً دفتر میں حاضر ہونے کا حکم صادر فرمایا۔ میرے حاضر ہوتے ہی حضرت میاں منور احمد صاحب کے نام خصوصی علاج کے لئے رقعہ عنایت فرمایا اور تاکید فرمائی ''واپسی پر مجھے ملنا۔ دوائی کالج کے فنڈ سے دے دی جائے گی''

حضرت میاں منور احمد صاحب نے بھی بڑی توجہ اور شفقت فرمائی اور نسخہ لکھ کر دے دیا۔ واپسی پر حضرت میاں صاحب کے حکم پر کالج فنڈ سے ایک بیش قیمت دوا مل گئی۔ مگر اس دوائی نے بھی افاقۂ مرض کرنے سے صاف انکار کر دیا۔ میں حیران و پریشان کہ اب کیا کیا جائے۔ حضرت میاں صاحب کو بار بار تکلیف دینا دل کو گوارا نہ تھا۔ ایک روز برسبیل تذکرہ۔ سعید اللہ خان صاحب (ٹیوٹر فضل عمر ہوسٹل ربوہ) سے اس بارے میں عرض کیا آپ نے ایک چھوٹی سی شیشی میٹھی گولیوں پر مشتمل مجھے عنایت فرمائیں اور صرف 4/5 گولیاں نہار منہ کاغذ پر رکھ کر چوسنے کی ہدایت کی۔ ان کی ان ہدایات پر عمل کیا اور میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ صرف ایک ہی خوراک سے بفضل خدا تعالیٰ مکمل آرام آ گیا۔ الحمدللہ چنانچہ میں نے اسے محفوظ کرکے رکھ دیا۔ محترم خان صاحب سے صورت حال عرض کی تو بے حد خوشی ہوئی۔ چنانچہ یہ دوائی (ہومیو) میرے لئے ہومیو پیتھک طریقہ علاج سے تعارف کا موجب بنی۔

ایک روز حضرت میاں صاحب سے شرف ملاقات حاصل کیا اور اپنی ساری ''آپ بیتی'' عرض کر

دی جس پر آپ نے بے حد خوشی اور خوشگوار حیرت کا اظہار فرمایا اور محترم خان صاحب کو ایک 'کامیاب ہومیو پیتھ' کے لقب سے بھی نوازا۔ آپ نے مجھے دلجمعی سے پڑھائی کرنے کی نصیحت فرمائی۔

میں اپنی اس خوش نصیبی پر فرحاں و نازاں کمرہ ہوسٹل میں لوٹا اور اپنے دوستوں کو اس بارے میں بتلایا اس طرح سے میری کمزوری صحت حضرت میاں صاحب کی تاحیات شفقت توجہ ہمدردی اور دعاؤں کا موجب بنی رہی جو میرے لئے باعث صد افتخار ہے۔

26 دسمبر 1961ء کی یخ بستہ صبح کا واقعہ ابھی کل کی بات معلوم ہوتی ہے جب یہ خاکسار بطور معاون ناظم لنگر خانہ نمبر 3 (نزد کالج) ڈیوٹی ادا کرنے کے لئے بعجلت تمام گھر سے روانہ ہوا مبادا دیر ہو جائے ہنوز چشمۂ نور وحرارت یخ بستگی کے خوف سے افق کے اس پار منہ چھپائے بیٹھا تھا۔ تاہم خون کو جما دینے والے ٹھنڈی ہوا کے تھپیڑے میرے عزم کو متزلزل نہ کر سکے بلکہ مہدی دوراں کے مہمانان گرامی کے جذبۂ خدمت نے مجھے کچھ ایسی مہمیز لگائی کہ ہوا کے دوش پر اڑتا ہوا بروقت لنگر خانہ پہنچنے میں کامیاب ہو گیا۔ ابھی دم بھی لینے نہ پایا تھا کہ ہمارے ہر دلعزیز اور واجب صد احترام کالج پرنسپل صاحب افسر جلسہ سالانہ کے روپ میں اپنے چند معاونین کے ہمراہ لنگر خانہ میں جلوہ افروز ہوئے۔ میرے مصافحہ کرتے ہی والد مہربان کی طرح پیار سے لبریز قدرے خفگی سے فرمایا ''تم نے نہ سویٹر پہنا ہوا ہے نہ کوٹ۔ تمہیں سردی نہیں لگتی؟'' میں نے عرض کیا (حضرت میاں صاحب جلدی میں خیال ہی نہیں آیا۔''

پھر فرمایا ''اگر تمہارے پاس سویٹر نہیں ہے تو میرے پاس آنا میں تمہیں دوں گا۔ اس پر آپ کا کمترین شاگرد آپ کی اس بندہ پروری کا دل وجان سے ممنون ہوا۔ چنانچہ بعد ازاں آپ کی اس تنبیہ ناصحانہ کو مشعل راہ بناتے ہوئے بقیہ موسم سرما میں سویٹر یا کوٹ زیب تن کئے رکھا۔

1965ء میں جب میں نے بی ایڈ کا امتحان پاس کیا تو پاک بھارت جنگ کی وجہ سے سرکاری ملازمتوں پر پابندی عائد کر دی گئی۔ چنانچہ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے لئے درخواست دے دی تو معلوم ہوا کہ ایک انار اور دو بیمار ہیں۔ چنانچہ اپنے دیرینہ مہربان اور شفیق استاذ المحترم حضرت میاں صاحب کی خدمت میں حاضر ہونے کی غرض سے ان کی کوٹھی پر پہنچا۔ ابھی چوکیدار سے گفتگو کا آغاز کیا ہی تھا کہ حضرت میاں صاحب اچانک عید کے چاند کی طرح طلوع ہوئے میں نے بعد از مودبانہ سلام اپنا مدعا عرض کیا تو آپ نے فرمایا ''کمپیٹ (Compete) کرو'' یہ کہہ کر حضرت میاں صاحب نے اپنے رہائش گاہ کی طرف پیش قدمی فرمائی۔ میں بحر حیرت میں غوطہ زن تھا کہ چوکیدار نے پوچھا میاں صاحب نے کیا جواب دیا ہے۔ میں نے کمپیٹ کا اردو بلکہ پنجابی با محاورہ ترجمہ بتایا تو اس نے جواب دیا بات دراصل یہ ہے کہ حضرت مصلح موعود کی ان دنوں صحت بہت خراب ہے جس کی وجہ سے میاں صاحب پریشان ہیں۔ میں سخت نادم ہوا کہ حضرت میاں صاحب کو سہواً بے وقت تکلیف دی۔ غالباً اسی رات حضرت مصلح موعود رحلت فرما گئے۔

تاریخ احمدیت کی وہ رات ایک درد بھری رات تھی جب بیت المبارک میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے انتخاب کے لئے خلافت کمیٹی کا اجلاس ہو رہا تھا اور باہر ہر احمدی مضطرب اور بے چین تھا آخر بھاری بھرکم آواز لاؤڈ سپیکر پر ابھری اور اعلان کیا (خلاصہ) احباب جماعت احمدیہ حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث کی بیعت کے لئے بیت مبارک میں تشریف لے آئیں۔ یہ سن کر سب احمدیوں کے دل کی کلی کھل اٹھی اور اپنے شفیق اور مہربان استاذ المحترم کی خلافت کے منصب پر فائز ہونے کی خوشی کی وجہ سے میرا دل جسم اور روح تک وفور جذبات سے اچھل پتھل ہو رہے تھے۔ چنانچہ دیگر رشتہ داروں اور احمدی بھائیوں کے ہمراہ بیت المبارک کی طرف رش کو چیرتا ہوا دوڑا اور عالم وارفتگی میں حضور انور کی زیارت سے مشرف ہوا۔ جذبات کا تلاطم پر سکون ہوا تو دیگر احمدی بھائیوں کے ہمراہ بیعت سے مشرف ہوا۔ حضور انور محراب میں جلوہ افروز تھے اور بیعت کے الفاظ اپنی زبان مبارک سے ادا فرماتے اور ہم سب نہایت والہانہ انداز میں وہی الفاظ دہراتے تھے اور سب احباب نے پگڑیوں کے علاوہ ایک دوسرے کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر جسمانی تعلق قائم کیا ہوا تھا۔

1965ء میں قیام خلافت ثالثہ کے چند دنوں کے بعد میری تعیناتی بطور ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ ہو گئی اور جلسہ سالانہ پر سکول ہذا میں ہی مجھے بطور نائب ناظم کے فرائض سونپے گئے۔ جلسہ سالانہ سے چند دن پہلے محترم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب (حال وکیل التصنیف تحریک جدید) کی زیر صدارت میٹنگ بسلسلہ ہدایات برائے معاونین وغیرہ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کے فوراً بعد اچانک محترم چوہدری صاحب میری جانب رخ کرتے گویا ہوئے ''مخدوم صاحب! آپ کی تقرری اس سکول میں ہو گئی ہے؟'' جب میں نے اثبات میں جواب دیا تو نہایت حیرت اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا ''میاں صاحب (اب حضور انور) نے آپ کی تقرری بطور ٹیچر کے لئے میری ڈیوٹی لگائی تھی مگر افسوس کہ حضرت مصلح موعود کے وصال کی وجہ سے یہ بات میرے ذہن سے بالکل اتر گئی تھی اب آپ کو دیکھ کر اچانک مجھے میاں صاحب کا حکم یاد آیا ہے۔ مجھے افسوس ہے کہ میں آپ کی کچھ مدد نہ کر سکا۔'' میں نے عرض کیا ''محترمی یہ جو میں یہاں آیا ہوں یہ صرف حضور انور کی بے پایاں شفقتوں اور دعاؤں کے طفیل ہی تو ہے جس میں آپ کی دعائیں بھی میرے شامل حال ہیں'' اس پر استاذی المحترم چوہدری صاحب مطمئن ہو گئے اور اظہار خوشنودی فرمایا۔

الحمدللہ چند دنوں کے بعد میری خوش بختی ایک اور رنگ لائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ڈیوٹی سنٹرز کی چیکنگ کے لئے سکول میں جلوہ افروز ہوئے۔ میرے سلام کرتے ہی فرمایا ''تم یہاں آ گئے ہو؟'' میں نے بصد احترام عرض کیا ''جی حضور''۔ حضور نے پھر فرمایا ''مجھے بتلایا کیوں نہیں''۔ حضور انور کی یہ عزت افزائی میرے تصور سے بے حد فزوں تر تھی۔ میرے یہ وہم و گمان میں بھی نہیں آ سکتا تھا کہ مجھ جیسے ایک کمترین شاگرد کی ایک معمولی درخواست کو خلافت جیسے تقدس مآب منصب جلیلہ پر فائز ہونے کے بعد بھی اس قدر شرف پذیرائی بخشیں گے۔ میں کیا جواب عرض کرتا۔ یہ ناچیز تو قبل ازیں بھی حضور انور کی بے پایاں شفقتوں اور عنایات خسروانہ کا مورد بنا ہوا تھا۔ اب حضور انور کی ایک اور شفقت اور خصوصی کرم فرمائی نے مجھ پر شادی مرگ کی کیفیت طاری کر دی علاوہ ازیں اپنی کوتاہی کے احساس سے بے حد نادم ہوا۔ حضور انور نے فرمایا ''اپنی صحت کا بھی خیال رکھا کرو'' حضور انور کی اس نصیحت میں اس قدر اپنائیت پیار اور شفقت پنہاں تھی کہ سارا بوجھ اتر گیا اور میں فرحاں وشاداں ہو گیا۔

خلافت ثالثہ کے دوران خاکسار اپنے ذاتی امور کے سلسلے میں اکثر و بیشتر حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کر کے راہنمائی اور دعا کے لئے حاضر ہوتا رہتا اور حضور انور مہرباں دلفریب مسکراہٹ سے شرف زیارت بخشتے اور دعاؤں سے نوازتے اور میں فرحاں وشاداں واپس لوٹتا۔

1974ء کے پر آشوب اور ابتلائی دور میں ہر ایک احمدی غم وحزن کی تصویر بنا ہوا تھا۔ ایک بار ایک گروپ کی صورت میں شرف زیارت سے حضور انور نے متمتع فرمایا۔ ہر ایک کے دل حزیں اور آنکھیں پُرنم تھیں۔ حضور انور نے حسب معمول دلفریب مسکراہٹ سے فرمایا۔ ''رونا نہیں۔ ہمیشہ مسکراؤ۔'' حضور کے اس فرمان مبارک سے ہر ایک کے دل کی کلی کھل اٹھی اور مسکرانے لگے۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر حضور انور سرگودھا کے احباب کو بھی شرف زیارت بخشتے تھے۔ چنانچہ خلافت ثالثہ کے قیام کے پہلے سال جب سرگودہا ضلعی انتظامیہ میرا تعارف کروانے لگی تو حضور نے متبسم ہو کر فرمایا ''میں اسے جانتا ہوں یہ میرا شاگرد ہے۔'' حضور کی اس حوصلہ افزائی سے روح تک خوشی کی لہر سرایت کر گئی۔ بعد ازاں انتظامیہ نے میرے لئے یہ تکلف ترک کر دیا اور مجھے مصافحہ کرنے اور درخواست دعا کرنے کا موقع مل جاتا اور حضور انور ڈھیروں دعاؤں سے نوازتے۔

اللہ تعالیٰ کے حضور ہر دم دعا گو ہوں کہ اللہ آپ کے ساتھ رحم کا سلوک فرمائے اور آپ کے درجات بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے اور ہم سب کو آپ کی سیرت کو اپنانے اور ان کے نقوش ہائے پا مبارک پر چلنے کی توفیق عطا فرماوے۔ (آمین ثم آمین)

## وجد کی کیفیت

شیخ عبدالقادر صاحب سابق سوداگرمل نے 1924 میں مڈل کا امتحان لالیاں ضلع جھنگ سے پاس کیا۔ مڈل پاس کرنے کے بعد آپ کے گھرانے کے تمام افراد ذخیرہ بیرانوالہ میں آ گئے۔ یہاں آپ کی ایک نہایت ہی مخلص احمدی دوست میاں محمد مراد صاحب سے ملاقات ہوئی۔ میاں صاحب کی تحریک پر آپ نے قادیان جانے کا پروگرام بنایا۔ رات لاہور میں حضرت قریشی محمد حسین صاحب موجد ''مفرح عنبری'' امیر جماعت لاہور کے مکان پر گزاری حضرت شیخ صاحب فرماتے ہیں:

اللہ اللہ! حضرت حکیم صاحب کی کیا ہی روحانی شخصیت تھی۔ نہایت باوقار، سنجیدہ اور بارعب قد دراز، سر پر سفید پگڑی، میں تو اس وقت صرف پندرہ سولہ سال کی عمر کا بچہ تھا لیکن ان کا نماز پڑھنے کا واقعہ اب تک مجھے یاد ہے۔ مجھے یوں محسوس ہو رہا تھا کہ میں ایک فرشتہ کو حرکت کرتے دیکھ رہا ہوں۔

قادیان پہنچ کر آپ کی فرمائش پر حضرت میر محمد اسحق صاحب ناظر ضیافت نے آپ کے لئے ہندوؤں کے گھر سے کھانا منگوانے کا انتظام کر دیا۔ آپ قادیان میں اندازاً آٹھ دن ہندو رہے۔ اس عرصہ میں مکرم میاں محمد مراد صاحب آپ کو قادیان کے متعدد بزرگوں کے پاس لے جاتے رہے۔

شیخ صاحب فرماتے ہیں:

''وہ زمانہ کیا عجیب تھا **حضرت مصلح موعود پر جوانی کا عالم تھا۔ صحت نہایت اچھی تھی۔ جب آپ نمازوں میں قرآن کریم کی تلاوت فرماتے تو عاشقان زار پر ایک عجیب وجد کی کیفیت طاری ہو جاتی اور جب آپ سجدہ میں جاتے تو بارگاہ الٰہی میں عجز و نیاز کرتے کرتے مخلصین کی چیخیں نکل جاتیں۔** میرا یہ عالم تھا کہ مجھے نماز تو آتی نہیں تھی۔ میں مکرم میاں محمد مراد صاحب کے ساتھ پہلی صف میں نمازیوں کے درمیان بیٹھ جاتا اور سارے نظارے کو بچشم خود دیکھتا رہتا۔

آخر آٹھویں دن آپ نے حضرت اقدس کی خدمت میں عرض کی کہ ''حضور! صداقت مجھ پر منکشف ہو چکی ہے۔ میں پرانے خیالات سے بکلی تائب ہو چکا ہوں۔ حضور! میری بیعت قبول فرما کر مجھے اپنے غلاموں کے حلقہ میں داخل کر لیں۔''

حضور نے فرمایا:

''میاں ابھی تم بچے ہو۔ تمہاری عمر چھوٹی ہے۔ دو تین ماہ اور ٹھہرو اور مزید تحقیقات کرو۔ جلدی کرنے کی کیا ضرورت ہے''۔

مگر آپ نے عرض کی کہ ''حضور! میری روح کو صداقت پر پورا یقین ہو چکا ہے۔ ایک لحظہ کے لئے بھی دین حقہ سے باہر رہ کر زندگی بسر کرنے کے لئے تیار نہیں ہوں۔ حضور میری بیعت قبول فرماویں''۔ چنانچہ ان کے اصرار پر حضور نے اگلے دن بیعت لے لی۔

(الفضل یکم نومبر 1989ء)

عبدالسمیع خان

# اے ڈنمارک کے لوگو!!

## کیا جذبات صرف تمہارے اندر ہیں ہمارے اندر نہیں

جب کوئی شخص ڈنمارک کی سرزمین پر اترتا ہے تو اسے تمام اعلیٰ درجہ کے ہوٹلوں میں ایک کتابچہ مہیا کیا جاتا ہے جس کا عنوان ہے **ڈنمارک میں رہنے کے آداب**۔ یہ کتابچہ انگریزی، ڈینش، فرنچ اور جرمن زبانوں میں میسر ہوتا ہے اور ڈنمارک کے محکمہ سیاحت کی طرف سے شائع شدہ ہے۔

اس کتابچہ کی بعض ضروری ہدایات یہ ہیں۔

1۔ جب آپ کو کوئی ڈینش شخص اپنے گھر بلائے اور وہاں آپ دیکھیں کہ کوئی خاتون گھرداری کے کام میں مصروف ہے تو اپنے میزبان سے یہ مت پوچھیں کہ آپ کی شادی کو کتنا عرصہ ہوگیا؟ کیونکہ ہوسکتا ہے کہ وہ بغیر شادی کے رہ رہے ہوں۔ آپ کے اس سوال سے ان کے دل کو صدمہ پہنچے گا۔

2۔ آپ اگر خاتون خانہ سے بات کریں تو ان کو مسز فلاں کہہ کر نہ مخاطب کریں امکان اس بات کا ہو سکتا ہے کہ وہ ان صاحب کے ساتھ ویسے ہی رہ رہی ہوں۔ آپ کی اس بات سے ان خاتون کو دکھ ہوگا اور آپ اس طرح بداخلاقی کے مرتکب ہوں گے۔

3۔ اگر آپ اپنے میزبان کے گھر میں کسی بچے کو دیکھیں تو اس بچے کی ذہانت یا شکل وصورت کی تعریف کرتے ہوئے اپنے میزبان سے یہ نہ کہیں کہ آپ کا بچہ بہت خوبصورت ہے یا ذہین ہے کیونکہ ہوسکتا ہے کہ وہ بچہ اس میزبان کا بچہ نہ ہو بلکہ خاتون خانہ کا بچہ ہو۔ اس طرح ایک جانب آپ کے میزبان کو دلی دکھ پہنچے گا اور ہوسکتا ہے معصوم بچے کو بھی صدمہ ہو۔ اس لئے اس سلسلے میں حددرجہ احتیاط سے کام لیں۔

4۔ آپ کسی دفتر میں کسی خاتون سے ملیں تو ان سے یہ مت پوچھئے کہ آپ کے شوہر کیا کام کرتے ہیں؟ یا آپ کے شوہر کا نام کیا ہے؟ ہوسکتا ہے وہ خاتون کسی کے بھی ساتھ ایسے ہی رہ رہی ہوں آپ کے سوال کی صورت میں ان کو دکھ پہنچ سکتا ہے۔

5۔ اگر آپ کسی بزنس کے سلسلے میں کسی ڈینش سے ملیں اور وہ آپ کو کھانے وغیرہ پر مدعو کرلے تو گفتگو میں احتیاط سے کام لیں۔ کسی سے یہ مت پوچھیں کہ کیا آپ کے والد حیات ہیں؟ ہوسکتا ہے اس کو معلوم ہی نہ ہو کہ اس کا والد کون تھا اس صورت میں زندگی اور موت کی معلومات کیسے ہوسکتی ہیں؟ آپ یہ سوال کر کے اپنے میزبان کو ذہنی اور دلی صدمہ پہنچانے کے مرتکب ہوسکتے ہیں۔

6۔ کسی بھی ڈینش خاتون کو خط لکھتے ہوئے ان کے نام کے ساتھ مسز تحریر نہ کریں کیونکہ اکثر خواتین مسز ہوئے بغیر مسز ہوتی ہیں آپ کا ان کو مسز لکھنے سے ان کو انتہائی صدمہ ہوگا اور وہ دکھی ہوجائیں گی۔

(بحوالہ روزنامہ جنگ 27 فروری 2008ء ص 8)

ان ہدایات سے معلوم ہوتا ہے کہ ڈنمارک کے باشندے بہت ہی نرم ونازک جذبات رکھتے ہیں اور بہت زود حس ہیں اور تمام دنیا کے لوگوں سے توقع رکھتے ہیں کہ ان کے جذبات کا احترام کریں اور ان کو کسی طرح ٹھیس نہ پہنچائیں۔

مگر ذرا ٹھہریئے اور تجزیہ کیجئے کہ ان کے جذبات کس باتوں سے مجروح ہوتے ہیں۔ دنیا کے تمام مہذب معاشروں کی اکثریت میاں بیوی کے مقدس رشتوں سے تشکیل پاتی ہے اور ان کے ذریعہ ہونے والی اولاد معاشرے میں برملا اس کا اعلان کرتی ہے کہ وہ فلاں باپ اور فلاں ماں کے بیٹے ہیں۔ یہ امور ان کی معاشرتی پہچان اور ان کی قومی دستاویزات کا حصہ ہوتے ہیں۔ آج انسان کی بے راہ روی اسے اس مرحلہ پر لے آئی ہے کہ وہ ان رشتوں کو توڑ رہا ہے مگر اس کے نتیجہ میں اسے امن وسکون نہیں تباہی و بربادی حاصل ہو رہی ہے اور یورپ کے مفکرین اور دانشور اس پر سخت پریشان اور اس صورت حال سے نالاں ہیں۔

پس دنیا کے معروف رسم و رواج کو توڑ کر زندگی گزارنے والوں کے ضمیر انہیں شرم تو دلاتے ہیں لیکن یہ برداشت نہیں کرتے کہ کوئی انہیں بھولے سے بھی اپنا طرز زندگی یاد کرائے دلآزاری کرے مگر خود کروڑوں انسانوں کے دلی جذبات کو کچلنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

وہ یہ پسند نہیں کرتے کہ کوئی ان کے باپ یا ماں کا نام پوچھے مگر پاکوں کے سردار اور مقدس ترین انسانوں کے گروہ کے سرخیل کو ناپاک طریقوں سے یاد کرنے میں کوئی جھجک نہیں پاتے۔

ایک چھت کے نیچے رہنے والے باہمی رشتہ کے بارہ میں پوچھا جانا پسند نہیں کرتے مگر دنیا کے مقدس ترین گھروں کے بارہ میں بدزبانی سے باز نہیں آتے۔ کاش ان کے جگر کٹ جاتے اور دل خون ہوجاتے۔

ڈنمارک کے سارے لوگ تو ایسے نہیں ان میں شریف النفس اور حیادار بھی ہیں اور یہی لوگ ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین میں نہ صرف حصہ نہیں لیتے بلکہ ان کوششوں کی مذمت کرتے ہیں۔

مگر افسوس ان لوگوں پر ہے جو اپنے بیہودہ اور لغو طرز زندگی سے متعلق بہت حساس ہیں مگر ایک ارب 30 کروڑ مسلمانوں کے دلی جذبات کا کوئی احساس نہیں رکھتے اور ان کی دلآزاری کا نام آزادی اظہار رکھتے ہیں۔

کسی یورپی دانشور نے ہی کہا تھا کہ آپ کو چھڑی گھمانے کی آزادی ہے مگر میری ناک تک پہنچ کر اس کی حدود ختم ہوجاتی ہیں۔

اور جہاں مسئلہ محض ظاہری اعضاء کا نہیں قلبی تعلق اور روحانی وابستگی کا ہے دل کی پاتال تک چھپی ہوئی باریک رگوں کا ہے وہ معاملہ تو بہت نازک ہے۔

آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سچا نبی نہیں مانتے یہ آپ کا حق ہے اور یہ آزادی ضمیر اسلام بھی تسلیم کرتا ہے مگر آپ کا یہ حق نہیں کہ کروڑوں انسانوں کے محبوب کے دل سوز کارٹون چھاپ کر آپ کروڑوں دلوں کو زخمی کریں۔

اے ڈنمارک کے لوگو!

شاید آپ سمجھتے ہوں کہ یہ آزادی اظہار بھی کوئی مغربی ایجاد ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسانیت کو ضمیر اور رائے کی آزادی کا پہلا حق اسی رسول نے دیا ہے جس کے خلاف آپ کے قلم گستاخیاں کرتے ہیں۔ اس رسول نے انسان کو بنیادی حقوق دلانے کے لئے بڑی جدوجہد کی اور بہت قربانیاں دیں۔ اس کی تفصیل میں جانے کا تو موقع نہیں مگر اس میں کوئی بھی شک نہیں کہ اس محسن انسانیت نے ہر انسان کے لئے رنگ، نسل، مذہب، علاقہ، پیشہ، رشتہ وغیرہ کو پس پشت ڈال کر حقوق مقرر کئے اور پھر ان کو جاری کروایا۔

وہی تو تھا جس نے بے بس غلاموں، یتیم بچوں اور بے کس عورتوں اور مجبور قیدیوں کو جینے کا حق دلوایا۔ ان سے حسن سلوک کی تعلیم دی خدا کے حضور اس کے بے پایاں اجر بیان کئے وہی تھا جس نے دوستوں کے دشمنوں کے حقوق قائم فرمائے جس نے اپنی پاک بیوی پر گندہ الزام لگانے والوں کے لئے بھی مغفرت کی دعا کی اور جان کے دشمنوں کو زندگی سے نوازا۔ اور پھر انسانی شعور نے تمام دنیا میں یہی آزادیاں جاری کیں۔

شاید آپ تک یہ سارے حقائق پہنچے نہیں یا پہنچنے نہیں دیئے گئے۔ اس کے باوجود آپ کا یہ حق نہیں کہ جو آزادیاں اس رسول کے عالمی برکات کے نتیجہ میں ملیں انہی کو غلط استعمال کر کے اسی پر حملہ آور ہو جائیں۔

پڑوسی کا حق نہیں کہ اونچی آواز میں ٹی وی لگا کر آپ کی تنہائی اور خاموشی میں مخل ہو تو آپ کے بعض لوگ یہ ناپاک حرکتیں کر کے دنیا بھر میں آگ لگانے کے لئے کیوں کوشاں ہیں سینکڑوں سعید فطرت ہیں جو مسلمان نہ ہوتے ہوئے رسول اللہ کی عظمت کے قائل ہیں اور دنیا میں محبت اور امن پھیلانے کا موجب ہیں۔

یاد رکھیں کہ مسلمان کتنا ہی کمزور ہو اس کے دل کی دھڑکن محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سے رواں ہوتی ہے اس پاک وجود پر اٹھنے والی انگلی کروڑوں سینوں کو فگار کر دیتی ہے اور نہ چاہتے ہوئے بھی، روکے جانے کے باوجود بھی دل کے شعلے اردگرد کی ہر چیز کو بھسم کر دینا چاہتے ہیں۔

پس آپ کیوں مسلمانوں کو تاؤ دلاتے ہیں۔ کیوں خود امن سے نہیں رہتے اور کیوں مسلمانوں کو امن سے نہیں رہنے دیتے کیوں اس دنیا کو جہنم بنانے پر تلے ہوئے ہیں۔

میں آپ کو بڑی محبت اور پیار کے ساتھ امن کی راہ کی طرف بلاتا ہوں۔ اپنے میں سے ایسے لوگوں کا ہاتھ پکڑیں جو تمام عالم اسلام بلکہ تمام دنیا میں آپ کی عزت داؤ پر لگا رہے ہیں اور کچھ وقت نکال کر اس پاک رسولؐ کی سیرت اور تعلیم کا بھی کھلے دل سے مطالعہ کریں خدا کی قسم آپ بھی اس کے گرویدہ ہو جائیں گے جس طرح ہم اس کے عاشق زار ہیں۔

# غزل

دل کی ہر بات اک سراب ہوئی
زندگی کس قدر عذاب ہوئی

اپنے وجدان کا مآل کھلا
اس کی صورت جو بے نقاب ہوئی

طول عمر خضر کسے معلوم
اک گھڑی تھی جو بے حساب ہوئی

اس کو اپنا بنا کے کچھ نہ ملا
صرف آوارگی خراب ہوئی

اس کی بس ایک مسکراہٹ تھی
جو میری عمر کا نصاب ہوئی

منتشر زندگی ورق بہ ورق
اس پہ اتری تو اک کتاب ہوئی

مبشر احمد محمود

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 78303 میں محمد یوسف حق

ولد بہاؤ الحق قوم بندیشہ جٹ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف حق۔ گواہ شد نمبر 1 بہاؤ الحق والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 امجد محمود ولد غلام نبی

### مسل نمبر 78304 میں لقمان بٹ (وکی)

ولد خواجہ عبدالحفیظ احمد قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان بٹ (وکی)۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد ولد رشید احمد

### مسل نمبر 78305 میں رشید احمد

ولد محمد اسماعیل قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 32 کنال واقع چک سکندر ضلع گجرات کا حصہ (اس میں 3 بھائی 4 بہنیں 2 پھوپھیاں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد بٹ ولد حاجی محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری فیض احمد ولد چوہدری عبدالغنی

### مسل نمبر 78306 میں رانا خالدہ اعجاز

زوجہ رانا صوفی اعجاز قوم رانا پیشہ خانہ داری عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے 6 ماشے اندازاً مالیتی -/1654 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رانا خالدہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 رانا صوفی اعجاز خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد طور ولد میاں غلام محمد

### مسل نمبر 78307 میں ارباب احمد

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-8-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ارباب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مظہر الحق ولد رانا اکرام الحق۔ گواہ شد نمبر 2 جمشید احمد ولد نذیر احمد

### مسل نمبر 78308 میں ظہیر لطیف

ولد عبداللطیف بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی 11 ایکڑ واقع چک نمبر 166 مراد بہاولنگر (قابل تقسیم) کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/550 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر لطیف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم ولد مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

### مسل نمبر 78309 میں میر عبداللطیف

ولد میر اللہ بخش تسنیم قوم میر پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد مرحوم مکان وزمین واقع راہوالی گوجرانوالہ (قابل تقسیم) کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میر عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری سجاد حیدر ولد چوہدری عصمت اللہ

### مسل نمبر 78310 میں سلطان احمد

ولد صدیق احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالفضل ربوہ مالیتی اندازاً -/1200000 روپے (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع عقب بیت الاقصیٰ مالیتی اندازاً -/400000 روپے (3) 5 مرلہ پلاٹ واقع لالہ زار کالونی واہ کینٹ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1850 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلطان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد صابر ولد عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان (مرحوم)

### مسل نمبر 78311 میں صدیق محمد

ولد عطاء محمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 14 مرلہ مشترکہ مکان واقع دارالعلوم شرقی ربوہ کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1262 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-2-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صدیق محمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد تنویر ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 حمید احمد ولد مقبول احمد

### مسل نمبر 78312 میں منہاج الزمان جنجوعہ

ولد محمد سلیمان جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منہاج الزمان جنجوعہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سلیمان جنجوعہ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 غلام نبی جنجوعہ ولد جمال دین

### مسل نمبر 78313 میں رانا محمد سرور

ولد رانا محمد عمر دین (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 7 مرلہ مکان واقع راولپنڈی اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ (جس میں 6 بھائی اور ایک بہن حصہ دار ہیں) (2) زرعی اراضی ایک کنال واقع ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد سرور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد محمود ولد رانا خورشید اختر۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد عبداللطیف

### مسل نمبر 78314 میں ثروت اسلام

بنت ملک عبدالرشید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/1300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثروت اسلام۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد اسلم ولد محمد شفیع اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ

### مسل نمبر 78315 میں خالد محمد رحمان

ولد خالد محمود قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمد رحمان۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد ڈاکٹر مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد جنجوعہ ولد محمد سلیم جنجوعہ

### مسل نمبر 78316 میں عامر شکیل احمد

ولد لطیف احمد قوم آرائیں پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 16 مرلہ مارکیٹ 6 مرلہ مکان واقع نصیر آباد عزیز ربوہ مالیتی اندازاً -/4000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عامر شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ولد لطیف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ولد محمد سلیم

### مسل نمبر 78317 میں نائلہ کفالت چیمہ

زوجہ عدنان مجید قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1300 گرام مالیتی -/17000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ کفالت چیمہ۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر محمود احمد وصیت

نمبر25004۔گواہ شدنمبر2 کفایت چیمہ ولد چوہدری رحمت خان چیمہ

## مسل نمبر 78318 میں انعم کفایت چیمہ

بنت کفایت چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-7-07میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور100 گرام مالیتی -/1400یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انعم کفایت چیمہ۔گواہ شدنمبر1 کفایت چیمہ والد موصیہ ۔گواہ شدنمبر 2 مظفرمحموداحمد ولد میاں عارف محمد(مرحوم)

## مسل نمبر 78319 میں بینش عادل

زوجہ طاہراحمد عادل قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-5-06میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی فلیٹ جرمنی مالیتی -/23600یورو(2) طلائی زیور 300 گرام مالیتی -/4140یورو(3) حق مہر -/10000جرمن مارک ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔بینش عادل ۔گواہ شدنمبر1 طاہراحمد عادل خاوندموصیہ۔گواہ شدنمبر2 محمدایوب خان ولد محمد عبداللہ خاں

## مسل نمبر 78320 میں طاہراحمد عادل

ولد ملک منصوراحمد خان قوم ککے زئی پیشہ ڈرائیور ٹیکسی ذاتی عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500یورو ماہوار بصورت کاروبار ٹیکسی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہراحمد عادل ۔گواہ شدنمبر1 محمدایوب خان ولد محمد عبداللہ خان ۔ گواہ شدنمبر2 مبارک احمد ولد چوہدری غلام مصطفیٰ

## مسل نمبر 78321 میں شکیلہ قمراحمد

زوجہ جاویداقبال قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور10 تولے مالیتی -/1625یورو(2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000یورو۔اس وقت مجھے مبلغ-/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ ۔شکیلہ قمراحمد۔ گواہ شدنمبر1 جاویداقبال خاوندموصیہ۔گواہ شدنمبر2 عمیراحمد ولد ادریس احمد

## مسل نمبر 78322 میں جاویداقبال

ولد لطیف احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/609یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ جاویداقبال۔گواہ شدنمبر1 عمیراحمد ولد ادریس احمد۔گواہ شدنمبر2 محمد زکریا داؤد ولد محمد یوسف چینی

## مسل نمبر 78323 میں سیدہ فرحانہ گردیزی

زوجہ سیدمحمداکرم گردیزی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 50 گرام مالیتی اندازاً-/650یورو(2) حق مہر بذمہ خاوند-/5037یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔سیدفرحانہ گردیزی۔ گواہ شدنمبر1 سیدمحمداکرم گردیزی خاوندموصیہ۔گواہ شدنمبر2 شہزادہ وسیم ناصرانصاری ولد ناصراحمد انصاری (مرحوم)

## مسل نمبر 78324 میں سیدمحمداکرم گردیزی

ولد سیدمحمدمحسن گردیزی (مرحوم) قوم سید پیشہ ملازمت عمر47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔سید محمداکرم گردیزی ۔ گواہ شدنمبر1 شہزادہ وسیم ناصر انصاری ولد ناصراحمد انصاری (مرحوم) گواہ شدنمبر2احسن محمودگردیزی ولد سید محمدامین گردیزی

## مسل نمبر 78325 میں سمیرا سلیمان

زوجہ محمداسحاق سلیمان قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/5000یورو(2) طلائی زیور 250 گرام مالیتی -/2500یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔سمیرا سلیمان ۔گواہ شدنمبر1 شہزادہ وسیم ناصر انصاری ولد ناصراحمد انصاری۔گواہ شدنمبر 2 سید عبدالباسط گردیزی ولد سیدمحمدمحسن گردیزی

## مسل نمبر 78326 میں انیق احمد سلیمان

ولد محمداسحٰق سلیمان قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔انیق احمد سلیمان۔گواہ شد نمبر1 عتیق الرحمٰن ولد محمد رفیق ۔گواہ شدنمبر2 محمداسحاق سلیمان والدموصی

## مسل نمبر 78327 میں سندس سلیمان

بنت محمداسحاق سلیمان قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/200یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ ۔سندس سلیمان ۔گواہ شدنمبر1 شہزادہ وسیم ناصرانصاری ۔گواہ شدنمبر2 سیدعبدالباسط گردیزی

## مسل نمبر 78328 میں نبراس احمد سلیمان

ولد محمداسحاق سلیمان قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/50یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتارہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔نبراس احمد سلیمان ۔ گواہ شدنمبر1 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید(مرحوم)۔گواہ شد نمبر2 عتیق الرحمٰن ولد محمد رفیق (مرحوم)

## مسل نمبر 78329 میں عروج سہیل

بنت سہیل طاہر راٹھور قوم ...... پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے ۔ الامتہ۔عروج سہیل۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد عمر ولد شیخ نثاراحمد۔گواہ شدنمبر2 شعیب عمر ولد حبیب احمد عمر

## مسل نمبر 78330 میں عمیرہ سہیل

بنت سہیل طاہر راٹھور قوم ...... پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔ عمیرہ سہیل۔گواہ شدنمبر1 حبیب احمد عمر۔گواہ شدنمبر2 شعیب عمر

## مسل نمبر 78331 میں اظہاراحمد

ولد نذیراحمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-01-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے( 1) رہائشی مکان واقع جرمنی مالیتی -/230000یوروکا 1/2 حصہ (یہ مکان بینک قرض سے لیا گیا ہے )۔اس وقت مجھے مبلغ-/400یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتارہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔ اظہاراحمد۔گواہ شد نمبر1 بشیراحمد صابر ولد چوہدری سردارخان ۔گواہ شدنمبر2 جاوید احمد ولد ہدایت اللہ

## مسل نمبر 78332 میں عبدالشکور احمد

ولد عبدالغفور قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1400یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتارہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عبدالشکور احمد۔گواہ شد نمبر 1 وحیداحمد ولد خدابخش ۔گواہ شدنمبر 2 طاہرجاوید ولد شیخ عبدالغفور

## مسل نمبر 78333 میں فرازاحمد اعجاز

ولد اعجازاحمد انور قوم سراء جٹ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6-1-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتارہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔ العبد۔ فرازاحمد اعجاز۔گواہ شد نمبر 1 اعجازاحمد انور والدموصی ۔گواہ شدنمبر2 افتخاراحمد ولد غلام علی

## مسل نمبر 78334 میں سلمٰی ستارہ حق

زوجہ محمد یوسف حق قوم بندیشہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ

آج بتاریخ 07-7-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 11 تولے مالیتی اندازاً -/2200 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔سلمٰی ستارہ حق ۔گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف حق خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 بہاؤ الحق ولد فرزند علی

### مسل نمبر 78335 میں اظہر ناصر ڈار

ولد محمد اسلم ڈار قوم ڈار پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 20 مرلہ قیمت خرید -/1150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ اظہر ناصر ڈار۔گواہ شد نمبر 1 ضیاء احمد ولد محمد سلیم ڈار۔گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد محمد سلیم ڈار

### مسل نمبر 78336 میں سیدہ سمیعہ ماریہ رشید

زوجہ ریحان رشید قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 22 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔سیدہ سمیعہ ماریہ رشید۔گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد اسلم ولد محمد شفیع اسلم ۔گواہ شد نمبر 2 رفیق الرحمٰن انور ولد لطف الرحمٰن شاکر

### مسل نمبر 78337 میں صدف منظور

زوجہ عثمان احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (ابھی صرف نکاح ہوا ہے )۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ صدف منظور۔گواہ شد نمبر 1 منظور احمد طاہر ولد میاں بشیر احمد بھٹی ۔گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد شاد ولد میاں بشیر احمد بھٹی

### مسل نمبر 78338 میں منگو بی بی

زوجہ محمد اشرف عارف قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت 1987ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/100 یورو (2) مکان دس مرلہ واقع ناصر آباد ربوہ (3) طلائی زیور 500 گرام مالیتی -/7000 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔منگو بی بی ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ولد مشتاق احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد عارف ولد محمد اشرف عارف

### مسل نمبر 78339 میں عبدالسلام صدیقی

ولد شیخ محمد الیاس صدیقی (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالسلام صدیقی ۔گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین ۔ گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد عقیل ولد مبشر احمد

### مسل نمبر 78340 میں قمر احمد ظفر

ولد چوہدری احمد حیات (مرحوم) قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ مکان 10 مرلہ واقع دارالیمن غربی ربوہ کا حصہ (2) مشترکہ زرعی اراضی نہری ساڑھے نو ایکڑ و بارانی 4/1 ایکڑ واقع بیداد اپورورکاں ضلع شیخوپورہ کا حصہ (3) مشترکہ ایک عدد مکان 7 مرلہ واقع بیداد پورورکاں ضلع شیخوپورہ کا حصہ (جائیداد بالا میں ہم 4 بھائی 4 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/528 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ قمر احمد ظفر۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد سلیم ولد چوہدری محمد شریف ۔گواہ شد نمبر 2 وقار احمد شہزاد ولد محمد شریف

### مسل نمبر 78341 میں سلیم الدین خان

ولد عبدالرحمٰن خان (مرحوم) قوم خان پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2150 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سلیم الدین خان۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد تنویر ولد رحیم بخش۔گواہ شد نمبر 2 منیر الدین احمد ولد قمر الدین

### مسل نمبر 78342 میں شاہدہ پروین

زوجہ طاہر محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/2400 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔شاہدہ پروین۔

گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد سبیا ولد چوہدری محمود احمد۔گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود خاوند موصیہ

### مسل نمبر 78343 میں ظفر احمد کھوکھر

ولد عبدالقیوم کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے( 1) نقدرقم -/3000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/823 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ظفر احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ۔گواہ شد نمبر 2 سعادت احمد عقیل

### مسل نمبر 78344 میں کلیم احمد پاشا

ولد محمد اکبر ساہی قوم ساہی پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروبار میں لگی رقم -/35000 یورو (2) بینک بیلنس -/15000 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کلیم احمد پاشا۔گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شریف الدین ۔گواہ شد نمبر 2 شیخ نصیر احمد ولد شیخ عزیز احمد

### مسل نمبر 78345 میں مظفر احمد اعوان

ولد فضل احمد اعوان قوم اعوان پیشہ تجارت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ 10 مرلہ واقع لاہور مالیتی -/1230000 روپے (2) رہائشی پلاٹ ایک کنال واقع لاہور مالیتی -/1000000 روپے (جائیداد بالا کی مکمل ادائیگی نہیں ہوئی قسطوں میں ادائیگی کی جارہی ہے )۔اس وقت مجھے مبلغ -/2800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مظفر احمد اعوان ۔گواہ شد نمبر 1 عامر شہزاد سلہری ولد چوہدری بشیر احمد سلہری ۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد انور ولد چوہدری محمد الدین (مرحوم)

### مسل نمبر 78346 میں مریم صدیقہ منظور

زوجہ حامد احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مریم صدیقہ منظور۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد طاہر والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 نسیم شاہد بھٹی ولد میاں بشیر احمد بھٹی

### مسل نمبر 78347 میں منصور احمد دانش

ولد داؤد احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔منصور احمد دانش ۔گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین

### مسل نمبر 78348 میں میمونہ ناصر کاہلوں

بنت ناصر احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 121 گرام۔اس وقت مجھے مبلغ -/310 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میمونہ ناصر کاہلوں گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد کاہلوں والد موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد جٹھول ولد نذیر احمد جٹھول

### مسل نمبر 78349 میں احمد مبشر

ولد رحمت اللہ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1700 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔احمد مبشر۔گواہ شد نمبر 1 کامران احمد ولد رحمت اللہ۔گواہ شد نمبر 2 انیس احمد ولد رشید احمد

### مسل نمبر 78350 میں آصفہ پروین

زوجہ حامد احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 تولے مالیتی اندازاً -/6000 یورو (2) حق مہر -/2000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 حامد احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد ولد محمد ابراہیم

## مسل نمبر 78351 میں نصیرہ قدسیہ

زوجہ شیخ مظفر احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/7000 روپے (2) طلائی زیور 120 گرام اندازاً مالیتی -/1500 یورو (3) از ورثہ والدین پلاٹ واقع دارالعلوم غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیرہ قدسیہ۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد بٹ ولد منور احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ مظفر احمد خاوند موصیہ

## مسل نمبر 78352 میں محمد اقبال

ولد غلام محمد قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 550 مربع میٹر مالیتی -/85000 یورو (یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گوندل ولد چوہدری محمد حسین گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 عابد رشید خان ولد رشید احمد خان

## مسل نمبر 78353 میں ثوبیہ سعید

بنت سعید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی اندازاً -/42000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ سعید۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد بشیر احمد (مرحوم)

## مسل نمبر 78354 میں آصفہ محمود

زوجہ منیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/1000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد نور حسین (مرحوم)

## مسل نمبر 78355 میں منیر احمد

ولد میاں غلام محمد (مرحوم) قوم سُدھر پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد نور حسین (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری غلام احمد

## مسل نمبر 78356 میں راشدہ سلمیٰ خان

بنت انور خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 گرام مالیتی -/350 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشدہ سلمیٰ خان۔ گواہ شد نمبر 1 انور خان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد صابر ولد عبداللطیف

## مسل نمبر 78357 میں فریضہ حیات

بنت شوکت حیات قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/1300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریضہ حیات۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد صابر ولد عبداللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم ضیاء ولد محمد شریف احمد

## مسل نمبر 78358 میں عظمت علی چوہدری

ولد چوہدری غلام محمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی (بارانی) 3/1 ایکڑ واقع چک سکندر ضلع گجرات اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-5-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عظمت علی چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق الرحمٰن انور ولد لطف الرحمٰن شاکر

## مسل نمبر 78359 میں شاہدہ پروین

زوجہ مظفر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/2000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد ولد مظفر احمد

## مسل نمبر 78360 میں راحت نیاز رانا

زوجہ طاہر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے 6 ماشے مالیتی اندازاً -/4000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحت نیاز رانا۔ گواہ شد نمبر 1 رانا صوفی اعجاز ولد رانا نیاز احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد طور ولد میاں غلام محمد

## مسل نمبر 78361 میں فرزانہ خان

زوجہ اشفاق احمد خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 340 گرام مالیتی اندازاً -/4800 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ خان۔ گواہ شد نمبر 1 اشفاق احمد خان ولد عبدالرزاق خان۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین

## مسل نمبر 78362 میں اشفاق احمد خان

ولد عبدالرزاق خان قوم پٹھان پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اشفاق احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام خان ولد محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد قمر ولد میاں غلام احمد (مرحوم)

## مسل نمبر 78363 میں اتفاق احمد خان

ولد عبدالرزاق خان قوم پٹھان پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروبار میں لگا سرمایا -/20000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اتفاق احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ بدر احمد ولد جلال دین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحق ولد چوہدری محمد حسین (مرحوم)

## مسل نمبر 78364 میں محمد عرفان کاہلوں

ولد محمد اقبال کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عرفان کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 عظیم احمد ولد چوہدری نسیم محمد

## مسل نمبر 78365 میں محمد عمران کاہلوں

ولد محمد اقبال قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمران کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 عمران یوسف ولد بشارت علی۔ گواہ شد نمبر 2 لقمان احمد ولد سلطان احمد

## مسل نمبر 78366 میں شمیم اختر

زوجہ خالد محمود شاہد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/1000 یورو (2) طلائی زیور 60 گرام مالیتی -/840 یورو (3) پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع نصرت آباد کالونی ربوہ قیمت خرید -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود شاہد ولد ملک سلطان علی۔ گواہ شد نمبر 2 رائے عبدالخالق ولد رائے عبدالرحمٰن

## مسل نمبر 78367 میں خالد محمود

ولد ملک سلطان علی قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4/1 ایکڑ واقع چک نمبر 491/E.B بورے والا مالیتی اندازاً -/2000000 روپے (2) مشترکہ احاطہ برقبہ ایک کنال سات مرلہ چک نمبر 491/E.B اندازاً مالیتی -/150000 روپے کا حصہ (3) زمین ڈیڑھ ایکڑ واقع بھڑتانوالہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا حصہ (مشترکہ جائیداد میں ہم 4 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خالد محمود شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 رائے عبدالخالق ولد رائے عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 رائے عطاء المصور ولد رائے عبدالخالق

## مسل نمبر 78368 میں ساجد محمود

ولد محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر عزیز گواہ شد نمبر 2 مرزا ضیاء اللہ

## مسل نمبر 78369 میں عبدالمنان

ولد محمد شفیع قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL 1000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ضیاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر عزیز

## مسل نمبر 78370 میں خاور سعید احمد

ولد چوہدری نذیر احمد قوم بسراء پیشہ ڈسپنسر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال 19 مرلے مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) زرعی اراضی از ترکہ والد 6-1/1 ایکڑ اس وقت مجھے مبلغ -/RL2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خاور سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ہاشم سعید۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب محمود

## مسل نمبر 78371 میں نعیم احمد

ولد محمد شریف قوم جٹ پیشہ راج گیری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL 1000 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 انوار افضل۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد کاہلوں

## مسل نمبر 78372 میں سلیم احمد

ولد محمد شریف قوم جٹ پیشہ راج گیری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL 1000 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عامر اختر۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد

## مسل نمبر 78373 میں فضل الٰہی

ولد دل محمد قوم گجر پیشہ ویلڈر عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1000 ماہوار بصورت ویلڈر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل الٰہی۔ گواہ شد نمبر 1 فضل کریم۔ گواہ شد نمبر 2 عباس احمد

☆......☆......☆......☆

# تکمیل قرآن کریم ناظرہ

مکرم شمیم پرویز صاحب نائب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

عبدالسلام واقف نو ولد داؤد احمد صاحب موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ نے 7 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کر کے پہلے پارے کا ترجمہ سیکھنا شروع کر دیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

# وعدہ کی تکمیل

مکرم زاہدہ خانم صاحبہ دارالرحمت شرقی ربوہ لکھتی ہیں۔

حضرت مصلح موعود کی الفضل اخبار جاری کرتے وقت نامساعد حالات اور دلی تڑپ کو دیکھ کر خاکسار نے وعدہ کیا تھا کہ انشاء اللہ تعالیٰ فروری 2008ء تک 100 الفضل جاری کرواؤں گی اور اس مقصد کیلئے میں نے باب الابواب میں صدارت کے دوران 10 الفضل جاری کروائے پھر دورہ جات کے دوران حضرت مصلح موعود کے ارشادات میں سے لیکچرز دیئے اور 29 فروری 2008ء تک ایک سو الفضل مکمل ہو چکے ہیں۔

ہم محترمہ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دیگر احباب اور عہدیداران سے بھی توسیع اشاعت الفضل میں مدد کرنے کی درخواست کرتے ہیں۔ تمام ضروری معلومات کیلئے مینیجر صاحب الفضل سے رابطہ فرمائیں۔

(ادارہ)

# پروگرام یوم مصلح موعود

مورخہ 26 فروری 2008ء کو نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ میں یوم مصلح موعود کے سلسلہ میں ایک باوقار تقریب منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب مربی سلسلہ تھے۔ اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا نظم کے بعد دو طلباء غالب احمد طاہر اور ہشام احمد فرحان نے حضرت مصلح موعود کی سیرت پر تقاریر کیں۔ مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب نے حضرت مصلح موعود کی یاد میں لکھی ہوئی اپنی مشہور نظم ”اے فضل عمر تیرے اوصاف کریمانہ“ ترنم سے سنائی مکرم ظفر اقبال ساہی صاحب نے استحکام خلافت کیلئے حضرت مصلح موعود کی خدمات کے موضوع پر پر اثر خطاب کیا۔ اس تقریب میں سٹیج کے فرائض مکرم عبدالصمد قریشی صاحب نے انجام دیئے۔ آخر میں پرنسپل صاحب نصرت جہاں انٹر کالج نے سب احباب کا شکریہ ادا کیا اور دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ مقبول خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

# حضرت میرزا نیاز بیگ صاحب

## کلانوری رفیق حضرت مسیح موعود

## یکے از 313

بیعت: 1893ء

وفات: 7 مارچ 1917ء

حضرت مرزا نیاز بیگ کے والد صاحب کا نام میرزا احمد بیگ تھا۔ آپ ”رؤسائے پنجاب“ مرتبہ سرلیپل گریفن (مطبوعہ 1891ء) کی فہرست کے مطابق ضلع دار نہر پراونشل درباری تھے۔

جن دنوں امرتسر میں حضرت اقدس مسیح موعود کا عبداللہ آتھم سے مباحثہ ہو رہا تھا ان ہی ایام میں آپ نے بیعت کر لی۔ آپ کے بیٹے مرزا ایوب بیگ اور ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ 313 کی فہرست انجام آتھم میں شامل تھے۔

سراج منیر میں چندہ مہمانخانہ، تحفہ قیصریہ میں جلسہ ڈائمنڈ جوبلی اور کتاب البریہ میں پُرامن جماعت کے ضمن میں حضرت اقدس نے ذکر فرمایا ہے۔

(313 اصحاب صدق وصفا)

# الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب کراچی میں روزنامہ الفضل کے مستقل مندوب ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ =/1425 روپے ششماہی =/715 روپے سہ ماہی =/360 روپے اور خطبہ نمبر =/300 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضٰی محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
گولڈن جوبلی سال
نورابٹنہ
چہرے اور بدن کیلئے روائتی ابٹن
خورشید یونانی دواخانہ
رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6211538

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیریئرڈ یکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

## 15ویں سالانہ علمی مقابلہ جات

### (مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مورخہ 29 فروری تا 2 مارچ 2008ء کو ایوان محمود ربوہ میں پندرہویں سالانہ علمی مقابلہ جات منعقد ہوئے۔ جن میں پاکستان بھر کے 38 اضلاع کی 129 مجالس کے 361 خدام نے شرکت کی اور جوش وخروش سے 26 مقابلہ جات میں حصہ لیا۔ اس سال کے علمی مقابلہ جات اس لحاظ سے نہایت بابرکت اور اہمیت کے حامل ہیں کہ یہ مقابلے خلافت احمدیہ جوبلی کے تاریخی سال میں منعقد ہورہے ہیں۔

ان مقابلہ جات کا افتتاح مورخہ 29 فروری کو شام ساڑھے سات بجے محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ نے کیا۔ جس کے بعد مقابلہ جات کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ ان مقابلہ جات کو دو حصوں معیار خاص اور عام میں تقسیم کیا گیا تھا۔ مقابلہ جات کیلئے آنے والے تمام خدام کو کمپیوٹرائزڈ رجسٹریشن کارڈ جاری کئے گئے تھے اور تمام شرکاء کو سندات شرکت بھی دی گئیں۔

اختتامی تقریب مورخہ 2 مارچ 2008ء کو دوپہر ڈیڑھ بجے ایوان محمود میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم فرید احمد نوید صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تھے۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم ثاقب کامران صاحب ناظم اعلیٰ علمی مقابلہ جات مہتمم تعلیم نے رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے ان مقابلہ جات کے انعقاد کی تفصیلات سے حاضرین کو آگاہ کیا۔ مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے۔ ان مقابلوں کے معیار خاص کے بہترین خادم مکرم اسرار احمد صاحب ربوہ اور معیار عام کے بہترین خادم مکرم قیصر محمود صاحب ربوہ قرار پائے۔ نیز حسن کارکردگی کے لحاظ سے بہترین ضلع کا انعام ربوہ نے حاصل کیا۔ مکرم خواجہ سعادت احمد صاحب مہتمم مقامی اور مکرم ناظم صاحب تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے شیلڈ وصول کی۔ مہمان خصوصی نے اختتامی خطاب میں خدام کو نصائح کیں اور دعا کرائی۔ اختتامی پروگرام کے بعد شاملین مقابلہ جات اور مہمانان کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

## اعلان داخلہ

بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی ڈیپارٹمنٹ آف سوشیالوجی ملتان نے درج ذیل ایڈوانس ڈپلومہ میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

i۔ ایڈوانس ڈپلومہ ان کریمینولوجی۔

ii۔ ایڈوانس ڈپلومہ ان کمیونٹی ڈویلپمنٹ

درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 مارچ 2008ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 12 مارچ 2008ء کو ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبرز 061-921007 9210448- پر رابطہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

# خبریں

### آصف زرداری کے خلاف 5 ریفرنسز خارج، اثاثے بحال

راولپنڈی کی ایک احتساب عدالت نے پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری کے خلاف 5 مقدمات ختم کرکے ان کے اثاثہ جات اور سیل کی گئی ملیں بحال کر دی ہیں۔ جو مقدمات ختم کئے گئے ہیں ان میں ٹریکٹروں کی خریداری وزیراعظم ہاؤس میں پولو گراؤنڈ کی تعمیر، اثاثہ جات اور ایس جی ایس اور اے آر وائی گولڈ والے کیس شامل ہیں۔

### سرحد میں حکومت سازی، پیپلز پارٹی اور اے این پی میں فارمولا طے پا گیا

عوامی نیشنل پارٹی اور پیپلز پارٹی کی مذاکراتی کمیٹیوں کے درمیان سرحد میں حکومت سازی کے لئے فارمولا طے پا گیا ہے۔ مذاکراتی کمیٹیوں کے اجلاس میں آئندہ حکومت میں وزارتوں کا تعین، تقسیم اور دیگر معاملات پر اہم فیصلے کئے گئے۔ اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے اے این پی سرحد کے صدر افراسیاب خٹک اور پیپلز پارٹی کے رہنما رحیم دادنے کہا ہے کہ سپیکر کا عہدہ پیپلز پارٹی اور ڈپٹی سپیکر کا عہدہ اے این پی کو ملے گا۔ اس کے علاوہ 9 وزارتیں پیپلز پارٹی کو ملیں گی اور 12 وزیر عوامی نیشنل پارٹی کے ہوں گے۔

### سرکاری گوداموں سے گندم کی فراہمی بند آٹے کا تھیلا 40 روپے مزید مہنگا ہونے کا امکان

آئندہ ماہ اپریل کے تیسرے ہفتے کے دوران گندم اور آٹے کی قیمتوں میں بڑا اضافہ ہوگا۔ اس کی وجہ پنجاب حکومت کی متوقع طور پر سرکاری گوداموں سے گندم کی فراہمی کی بندش ہے متعدد ذرائع کے مطابق اگر حکومت نے گندم کی موجودہ امدادی قیمتوں پر نظر ثانی نہ کی تو 20 کلو کے تھیلے کی قیمت میں 40 روپے اضافہ ہوگا۔ کیونکہ یکم سے 15۔ اپریل کے دوران عموی طور پر سرکاری گوداموں سے گندم کا اجراء بند کر دیا جاتا ہے اور آٹے کی قیمتوں کا تعین اوپن مارکیٹ میں قیمتوں کے لحاظ سے ہوتا ہے۔

### گاڑیوں کا دھواں فالج کے حملے کا باعث بنتا ہے

ماہرین کے مطابق گاڑیوں سے نکلنے والا دھواں نہ صرف دل کے امراض کا سبب بنتا ہے بلکہ دل کی کارکردگی متاثر ہونے سے فالج کے خطرات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ سائنسدانوں کے مطابق پٹرول جلنے سے جو دھواں خارج ہوتا ہے اس سے دل کی خون کو پمپ کرنے کی صلاحیت بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ جس سے دل کی دھڑکن بے قاعدگی کا شکار ہوجاتی ہے بڑے شہروں میں رہنے والے لوگ ہر روز ایروسولائز کی گولی کھاتے ہیں۔

### اقلیتوں کو ہراساں کرنے والے ممالک کی رینکنگ

برطانیہ کی بینارٹیز رائٹس گروپ کی طرف سے جاری کردہ بیان کے مطابق دنیا بھر میں اگر نسلی اور فرقہ واریت کی بنیاد پر اقلیتوں کو ہراساں کرنے کی بات کی جائے تو بھارت دنیا بھر کے ممالک کی رینکنگ میں چھٹے' بنگلہ دیش پانچویں' نیپال چوتھے جبکہ پاکستان دسویں نمبر پر آتا ہے صومالیہ میں بھی اقلیتوں کے ساتھ ناروا سلوک برتا جاتا ہے۔ افغانستان عراق' نائیجیریا' ایتھوپیا اور چاڈ میں اقلیتوں کے ساتھ انتہائی گھمبیر سلوک روا رکھا جاتا ہے جبکہ بھارت میں مسلمانوں' سکھ' وات نگاس' آسامی' بودوس' اور تراتی پوری اقلیتوں کو ہراساں کیا جاتا ہے جبکہ پاکستان میں احمدیہ' سندھی' پشتون اور مہاجروں کے ساتھ ناروا سلوک برتا جارہا ہے۔

(روزنامہ دن 28 فروری 2008ء)

### ''کامسٹیک'' کا تربیتی کورس 14 مارچ 2008ء سے شروع ہوگا

اسلامی کانفرنس تنظیم (او آئی سی) سائنس وٹیکنالوجی سے متعلق کمیٹی ''کامسٹیک'' رکن ممالک کے سائنسدانوں کیلئے 14 مارچ 2008ء سے ایک تربیتی کورس کا انعقاد کر رہی ہے جو ایک ماہ طویل ہوگا اور اس کا مقصد مسلم سائنسدانوں کی سائنس وٹیکنالوجی اور جدت کے میدان میں صلاحیتوں کو نکھارنا ہے۔

| | |
|---|---|
| ربوہ میں طلوع وغروب 7 مارچ | |
| طلوع فجر | 5:05 |
| طلوع آفتاب | 6:27 |
| زوال آفتاب | 12:20 |
| غروب آفتاب | 6:13 |


سوزوکی کار برائے فوری فروخت
ماڈل 2004ء دسمبر بہت اچھی حالت میں
0334-6377350

WORLD INTERNATIONAL CARGO
بیرون ملک ہم سے سامان بک کروائیں۔
آنے سے پہلے رابطہ کریں۔
طالب دعا: مرزا اکرم بیگ فون: 042-6312538

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

ماشاءاللہ گیزرز
گیزر خریدنے وقت گیج میں دھوکہ نہ کھائیں
بھاری چادر کے گیزر اب وزن کے حساب سے
35 گیلن وزن 70 کلو پرانے گیزر کی ریپرنگ اینڈ ایڈجسٹمنٹ کروائیں۔ 55 گیلن 10 گیج 82 کلو
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

ہائی کلاس کپڑے کی ورائٹی کا مرکز
لہنگا۔ ساڑھی۔ لیڈیز اور جینٹس
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہوسکتا ہے
ایک دام
ورلڈ فیبرکس ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0333-6550796

صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

AK
WORLD OF WOODEN ART
Interior & Exterior Furniture
Shop #7,Sajjad Gondal Plaza
G-8 Markaz,Islamabad.
Mobile: 0333-6549152
0333-6715582
We are represented by Al-Khair Woods

Woodsy... Furniture® Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840


MB/FD-10/FR